خاندانِ شریفی کا مکمل اور مستند دستور العلاج

مطب شریفی

حکیم حبیب اشعر

مطب شریفی

مطب شریفی

خاندانِ شریفی کا مکمّل اور مستند دستور العلاج

مرتبہ

حکیم حبیب احمد خاں اشعر دہلوی

ناشر

دواخانہ حاذق الملک
۱۱-بی، نسبت روڈ
لاہور (پاکستان)

جملہ حقوق بحق مرتب محفوظ ہیں

MASOOD FAISAL JHANDIR LIBRARY
Acc No: 062478
★ MAILSI ★

طبع اوّل اپریل ۱۹۵۶ء
طبع دوم اگست ۱۹۷۰ء

قیمت تین (۳) روپے پچاس پیسے

TECHNICAL SUPPORT BY
CHUGHTAI
PUBLIC LIBRARY

پرنٹر :- نقوش پریس اردو بازار لاہور
پبلشر :- دواخانہ حاذق الملک لاہور

اطبّائے پاکستان کے نام!

پیش لفظ

خاندان شریفی اپنی طبی خدمات کے لحاظ سے کسی تعریف و تعارف کا محتاج نہیں۔ برصغیر پاک و ہند کا یہ واحد خاندان ہے جس نے لگاتار تین سو ۳۰۰ برس تک اس فنِ عزیز کی ترقی و ترویج میں ایسے غیر معمولی انہماک کا ثبوت دیا کہ طب کی پوری تاریخ اس کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔

مطب شریفی اسی جلیل القدر خاندان کا دستور العلاج ہے جس کی ترتیب میں میں نے انتہائی احتیاط اور صحت کو مدِنظر رکھا ہے اور اس بناء پر اگر میں یہ عرض کروں تو اس میں کوئی مبالغہ نہ ہوگا کہ اس رسالہ کی غیر موجودگی میں کوئی یونانی مطب اپنی مکمل افادیت کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔

مجھے قوی امید ہے کہ اہلِ فن میری اس کوشش کی خاطر خواہ قدر افزائی فرمائیں گے۔

حبیب اشعر

۹، مارچ ۱۹۵۶ء

طبع دوم

"مطب شریفی" کا یہ دوسرا ایڈیشن ہے۔ مزید افادے کی غرض سے "تصریحات" کے ذیل میں ان بیماریوں کی مختصر علامات دے دی گئی ہیں۔ جن کے نسخے "مطب شریفی" میں ہیں۔ امید ہے اب یہ کتاب فنی اور غیر فنی حضرات کے لئے زیادہ مفید ثابت ہوگی۔

حبیب اشعر

سر کی بیماریاں

۱۔ نسخہ برائے صداعِ حارہ

لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرۂ عناب ۵ دانہ۔ شیرۂ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ، شیرۂ تخمِ خشخاش سفید ۳ ماشہ پانی میں نکال کر مصری ۲ تولہ شامل کر کے پیئیں۔

اگر نزلہ بھی ہو تو —— بہدانہ ۳ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ سپستاں ۹ دانہ پانی میں جوش دے کر، چھان کے شربتِ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پیئیں۔

خشکی اور پیاس کی زیادتی میں —— شیرۂ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ۔ شیرۂ تخم کاہو مقشّر ۳ ماشہ کا اضافہ کریں۔

اور اگر کھانسی بھی ہو، تو —— لعوقِ نزلی ۷ ماشہ آبِ تربوز والا رات کو سوتے وقت کھائیں۔

۲- نسخہ برائے صداعِ بارد بلغمی

گل بنفشہ۔ عناب۔ سپستان۔ تخمِ خطمی۔ تخمِ خبازی۔ گاؤزبان جوش
۷ ماشہ ۵ دانہ ۹ دانہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ ۵ ماشہ
دے کر چھان کر شربتِ بنفشہ ملا کر پئیں۔
۲ تولہ

○

۳- نسخہ برائے صداعِ معدی

جوارش جالینوس ہمراہ شیرۂ بادیان۔ شیرۂ تخم کثوث۔ شیرۂ مویز منقیٰ
۷ ماشہ ۵ ماشہ ۵ ماشہ ۹ دانہ
پانی میں نکال کر خمیرہ بنفشہ شامل کر کے پئیں۔
۴ تولہ

اور اطریفل زمانی رات کو سوتے وقت کھائیں۔
۷ ماشہ

○

۴- نسخہ برائے صداعِ دُودی

کمیلہ سائیدہ۔ خمیرۂ گاؤزبان سادہ میں ملا کر ہمراہ بہدانہ۔ عناب سپستان
۱ ماشہ ۱ تولہ یا ۷ ماشہ ۳ ماشہ ۵ دانہ ۹ دانہ
پانی میں جوش دے کر، چھان کے شربتِ بنفشہ ملا کر پئیں۔
۲ تولہ

اور اطریفل شاہترہ رات کو سوتے وقت کھائیں۔
۹ ماشہ

○

۵۔ نسخہ برائے دردِ سر، جو نزلۂ حار، آشوبِ چشم، آنکھ اور کان کی گرم بیماریوں اور بخار کی حرارت کو تسکین دینے کے لئے بھی مستعمل ہے۔

لعابِ بہدانہ۔ شیرۂ عنّاب۔ شیرۂ تخم کاہو مقشّر۔ پانی یا عرقِ گاؤزبان
۳ ماشہ ۵ دانہ ۳ ماشہ ۱۲ تولہ
میں نکال کر شربتِ بنفشہ ملا کر پئیں۔
۲ تولہ

کبھی تبرید و تسکین کی زیادتی کے لئے ـــــــ شیرۂ مغز کدو شیریں
۳ ماشہ
بڑھا دیتے ہیں۔

خون کی صفائی اور حرارت کی تسکین کے لئے ـــــ عرقِ گاؤزبان کی بجائے عرق مرکب مصفی خون اور شربتِ بنفشہ کی بجائے شربتِ عنّاب دیتے ہیں۔
۱۲ تولہ ۲ تولہ

گلے کے درد کی رعایت سے ـــــ شربتِ توت سیاہ دیا جاتا ہے
۲ تولہ

اور دردِ سر کی تسکین کے لئے۔ ـــــ گل مچکن یا تخم کاہو یا پوست الائچی کلاں
۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ
یا خاکسی یا برگِ بنفشہ پانی میں پیس کر سر پر لیپ کراتے ہیں۔
۶ ماشہ ۶ ماشہ

* * *

۶۔ نسخۂ نقوع برائے نزلہ و زکام بارد، خواہ اس کے ساتھ بخار ہو یا نہ ہو، یہ نسخہ اس وقت بھی استعمال کیا جاتا ہے جبکہ سرد بلغمی مواد کا نضج مطلوب ہو۔

گلِ بنفشہ۔ عنّاب۔ سپستاں۔ تخم خطمی۔ تخم خبّازی، گاؤزبان رات کو
۷ ماشہ ۵ دانہ ۹ دانہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ ۵ ماشہ

گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر شربتِ بنفشہ ملا کر پئیں۔
۲ تولہ

اگر کھانسی بھی ہو، تو اصل السوس کا اضافہ کریں۔
۵ ماشہ

* * *

۷۔ جوشاندہ برائے نزلۂ حار۔ جو کھانسی اور پسلی کے درد کو بھی مفید ہے

بہدانہ۔ عناب۔ سپستاں۔ پانی میں ہلکا سا جوش دے کر، چھان کے شربتِ
۳ ماشہ ۵ دانہ ۹ دانہ ۲ تولہ
بنفشہ شامل کر کے پئیں۔

کبھی اخراجِ مواد کے لئے بہدانہ کی بجائے گلِ بنفشہ۔ تخمِ خبازی دیتے ہیں۔
۷ ماشہ ۷ ماشہ

خون تھوکنے کی صورت میں —— گیرو۔ سنگجراحت
۱ ماشہ ۱ ماشہ

اور تقویتِ دماغ کے لئے —— خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا یا
۵ ماشہ
خمیرہ گاؤزبان سادہ بورقِ نقرہ پیچیدہ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
۱ تولہ ۱ عدد

دماغ کو ٹھنڈک اور تری پہنچانے کی غرض سے —— شیرۂ مغزِ کدوئے شیریں
۳ ماشہ
شیرۂ تخمِ کاہو مقشر
۳ ماشہ

اور کھانسی کے لئے —— لعوقِ نزلی آبِ تربوز والا دیتے ہیں
۷ ماشہ

سرفۂ نزلی اور انصبابِ نزلہ کو روکنے کے لئے —— گوند۔ کتیرا۔ ربُ السوس
۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ
سائیدہ۔ خمیرہ خشخاش۔ بورقِ نقرہ پیچیدہ یا لعوقِ معتدل، یا لعوقِ نزلی آبِ تربوز والا
۱ تولہ ۱ عدد ۷ ماشہ ۷ ماشہ

مذکورہ جوشاندہ کے ہمراہ دیا جاتا ہے۔

* * *

۸۔ نسخہ برائے سِل۔ جو نزلہ اور کھانسی کے علاوہ رقیق مادّہ کو گاڑھا کرنے اور انصبابِ نزلہ کو روکنے میں معمول ہے۔

گوند۔ کتیرا۔ ربّ السوس۔ شکر تیغال۔ سرطان محرّق پیس کر خمیرۂ خشخاش
۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ تولہ
میں ملا کر ہمراہ بہیدانہ۔ عناب۔ سپستاں پانی میں جوش دے کر چھان کے
۳ ماشہ ۵ دانہ ۹ دانہ
شیرۂ کوکنار اضافہ کر کے پئیں۔
۱ عدد

* * *

۹۔ نسخہ برائے تقویتِ دماغ۔ جو گرم نزلہ اور خشک کھانسی میں مفید ہے

۔ خمیرۂ گاؤزبان۔ ورق نقرہ پیچیدہ ہمراہ شیرۂ عنّاب۔ لعاب برگ گاؤزبان
۱ تولہ ۱ عدد ۵ دانہ ۳ ماشہ
عرقِ گاؤزبان میں نکال کر شربتِ بنفشہ ملا کے پئیں۔
۱۲ تولہ ۲ تولہ

ترطیبِ دماغ کے لئے ——— شیرۂ مغز تخم کدو شیریں
۳ ماشہ

اور تبخیر و قبض کی رعایت سے ——— شیرۂ بادیان۔ خمیرہ بنفشہ
۵ ماشہ ۴ تولہ
کا اضافہ ہوتا ہے۔

* * *

۱۰۔ حریرہ برائے تقویتِ دماغ۔ جو دماغ کی خشکی کو دور کرنے کے لئے مفید اور نزلہ کھانسی کے لئے نافع ہے۔

مغز بادام شیریں۔ مغز کدو شیریں۔ مغز تخم تربوز۔ صمغ عربی۔ نشاستہ
۵ دانہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ
تخم خشخاش سفید۔ مصری پانی میں پیس کر آگ پر حریرہ بنا کے کھائیں۔
۳ ماشہ ۲ تولہ

انصبابِ نزلہ کو روکنے کے لئے ——— کوکنار
۱ عدد

اور ترطیب زائد کے لئے ——— شیرِ بز یا شیرِ گاؤ بڑھاتے ہیں
۲۰ تولہ ۲۰ تولہ

○

۱۱۔ نسخہ نزلہ بند

گوند کتیرا۔ افیون۔ زعفران۔ بزرالبنج۔ مرمکی۔ سب کو پیس کر انڈے
۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ عدد
کی سفیدی میں لت کریں اور روپیہ کے برابر کاغذ کتر کے اس میں سوئی سے سوراخ کر کے لیپ کریں اور دونوں کنپٹیوں پر چپکا دیں۔

○

۱۲۔ نسخہ تلیین برائے سرسام

گل بنفشہ۔ عناب۔ آلو بخارا۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ گاؤزبان۔ سناء مکی
۷ ماشہ ۵ دانہ ۵ دانہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ ۵ ماشہ ۷ ماشہ
رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ۔ گلقند
۴ تولہ ۴ تولہ

ترنجبین خراسانی شامل کرکے پئیں ۔
۴ تولہ

اگر دست نہ آئے تو حقنہ یا شافہ استعمال کریں

اور مرغ کا پیٹ چاک کرکے یا جھینگا مچھلی پیس کر یا مونگ کی روٹی سر پر باندھنا مفید ہے ۔

○

۱۴۳ ۔ نسخہ برائے صرع

جدوار خطائی ۔ عود صلیب پیس کر خمیرۂ گاؤزبان عنبری جواہر والا میں ملا
۱ ماشہ ۱ ماشہ ۵ ماشہ
کر ہمراہ شیرۂ بادیان ۔ شیرۂ مویز منقیٰ ۔ شیرۂ تخم کشوث ۔ عرق بادیان یا
۵ ماشہ ۹ دانہ ۳ ماشہ ۶ تولہ
عرق عنب الثعلب میں نکال کر خمیرۂ بنفشہ ملا کے شام کے وقت پئیں ۔
۴ تولہ ۶ تولہ

اور صبح ——— برگِ گاؤزبان ۔ گلِ گاؤزبان ۔ عناب ۔ شہد خالص
۳ ماشہ ۳ ماشہ ۵ دانہ ۲ تولہ
پانی میں جوش دے کر، چھان کے پئیں ۔

اگر فائدہ نہ ہو، تو منضج پلا کر مغز املتاس کے دو مسہل دیں اور تیسرے مسہل میں حب ایارج سے تنقیہ کریں ۔

○

۱۴۔ نسخہ منضج برائے صرع

گل بنفشہ ۷ ماشہ ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ ۔ بادیان ۷ ماشہ ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ ۔ عود صلیب نیم کوفتہ ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر خمیرۂ بنفشہ ۴ تولہ ملا کے پئیں۔

کبھی پرسیادشاں ۵ ماشہ ۔ اصل السوس مقشر ۵ ماشہ ۔ تخم خطمی ۷ ماشہ ۔ تخم خبازی ۷ ماشہ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

◆

۱۵ نسخہ برائے اُمّ الصّبیان

جدوار خطائی ۲ سرخ ۔ عود صلیب ۲ سرخ ۔ عرق بادیان ۱ تولہ میں پیس کر حلق میں ٹپکائیں۔

حلتیت ۔ جند بیدستر ۔ عاقرقرحا سنگھائیں۔

انسان کی جلی ہوئی ہڈی کا سعوط کرائیں۔

اور طبیعت کی تلیین کریں۔

◆

۱۶۔ حب برائے اُمّ الصّبیان

صبر زرد ۱ ماشہ ۔ جند بیدستر ۱ ماشہ ۔ کندر ۱ ماشہ پیس کر سرسوں کے برابر گولیاں بنائیں۔ دو ۲ مہینہ کے بچہ کو ایک گولی، چھ ۶ مہینے کے بچہ کو تین ۳ گولیاں اور نوبت

کے دن دو تین بار دیں۔

○

۱۷۔ دیگر

ٹیٹری کے انڈے کی زردی کورے برتن میں بریاں کر کے گولیاں بنائیں ۲ دو سال کے بچے کو نصف مونگ اور ۲ دو سال سے زائد عمر کے بچے کو مونگ کے برابر ماں کے دودھ میں حل کر کے دیں۔

○

۱۸۔ نسخہ برائے فالج و لقوہ۔ جو تین دن کے بعد دیا جاتا ہے۔

خمیرۂ گاؤزبان عنبری جواہر والا۔ ہمراہ ۱ اسطوخودوس۔ بادرنجبویہ۔ شہد خالص
تولہ ۳ مشہ ۳ ماشہ ۲ تولہ

پانی میں جوش دے کر چھان کے پئیں۔

آٹھویں دن منضج کا نسخہ صبح اور اوپر کا نسخہ شام کے وقت دیں۔

سولھویں دن گرم مسہل اور حب ایارج سے تنقیہ کریں اور تنقیہ کے بعد مذکورہ نسخہ دوبارہ پلائیں یا خمیرۂ ابریشم حکیم ارشد والا۔ یا خمیرۂ ابریشم عود مصطگی والا یا معجون فلاسفہ یا معجون اذاراقی یا معجون فولاد استعمال کرائیں۔

مالش کے لئے روغن قسط یا روغن سرخ یا دوسرے گرم اور محلل روغن

تجویز کرنے چاہئیں۔

لقوہ میں جوزبوا منہ میں رکھوائیں اور عود صلیب پیس کر تریاق فاروق
۱ ماشہ ۱ ماشہ
میں ملا کر لیپ کرائیں۔

* * *

۱۹؍ نسخہ منضج برائے فالج ولقوہ وخدر وغیرہ

بیخ بادیان - مویز منقیٰ - بیخ اذخر - بیخ کرفس - بادیان - انجیر زرد
۷ ماشہ ۹ دانہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ ۳ عدد
اصل السوس - گاؤزبان - اسطوخودوس - پرسیاؤشاں رات کو گرم
۵ ماشہ ۵ ماشہ ۵ ماشہ ۵ ماشہ
پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر شہد خالص ملا کے پئیں۔
۲ تولہ

مسہل کے دن ——— برگ سنامکی - مغز فلوس خیار شنبر
۷ ماشہ ۴ تولہ
گلقند - ترنجبین خراسانی - شکر سرخ - خمیرہ بنفشہ - شیرہ مغز بادام شیریں
۴ تولہ ۴ تولہ ۴ تولہ ۴ تولہ ۵ دانہ
اضافہ کریں۔

اسی طرح تین۳ سادے مسہل دے کر دو۲ حب ایارج کے مسہل دیں اور جس دن حب ایارج دیں، اس دن مغز فلوس اور مغز بادام مسہل کے نسخہ میں سے نکال دیں۔

* * *

۲۰۔ نسخہ برائے مالیخولیا و خفقان و تقویتِ قلب

آملہ مربّا شستہ ۔ بورق نقرہ پیچیدہ ہمراہ شیرۂ کشنیز خشک ۔
۱ عدد   ۱ عدد   ۳ ماشہ
شیرۂ صندل سفید ۔ عرق گاؤزبان ۔ عرق کیوڑہ ۔ عرق بید مشک میں نکال
۳ ماشہ   ۶ تولہ   ۳ تولہ   ۳ تولہ
کر شربت سیب شیریں ملا کے پئیں ۔
۲ تولہ

کبھی آملہ مربّا کی بجائے مفرّح بارد
۵ ماشہ
اور قبض و تبخیر کی رعایت سے   ہلیلہ مربّا دیا جاتا ہے ۔

○

۲۱۔ نسخہ برائے مالیخولیائے مراقی

دواء المسک معتدل ہمراہ شیرۂ بادیان ۔ شیرۂ مویز منقّیٰ ۔ شیرۂ تخم کشوث
۵ ماشہ   ۵ ماشہ   ۹ دانہ   ۳ ماشہ
عرق عنبر ۔ عرق گذر ۔ عرق ماء اللحم کاسنی مکو والا میں نکال کر گلقند یا خمیرۂ بنفشہ
۴ تولہ   ۵ تولہ   ۵ تولہ   ۴ تولہ   ۴ تولہ
اس میں مل کے چھان کے پئیں ۔

○

آنکھ کی بیماریاں

۱- دوا برائے رمد - جو آنکھ کی گرم بیماریوں میں حرارت کی تسکین اور تبرید کے لئے معمول ہے۔

اطریفل کشنیزی ۱ تولہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ رات کو سوتے وقت کھائیں۔

* * *

۲- دوا برائے درد و سرخی چشم

لودھ پٹھانی ۳ ماشہ - آملہ خشک ۳ ماشہ دونوں کو گھی میں بریاں کر کے ٹھنڈے پانی میں پیس لیں اور آنکھ کے چاروں طرف لیپ کر دیں۔ احتیاط رکھیں کہ دوا آنکھ کے اندر نہ جانے پائے۔

* * *

۳۔ ضماد برائے رمد حار

پھٹکری بریاں ۲ ماشہ - گِل ارمنی ۱ ماشہ - صندل سرخ ۱ ماشہ - افیون ۱ ماشہ - زعفران ۱ ماشہ - سبز کو کے پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

حب سبز رمد جیسے امراض چشم کی مختلف قسموں اور حب سرخ رمد بلغمی کے لئے تنقیہ کے بعد مفید ہے۔

چکنی دوا ابتدائے نزول میں مستعمل ہے۔

* * *

۴۔ ضماد برائے ورم و سرخیٔ چشم۔ جو کسی دوا سے نہ جاتے ہوں۔

کتھّہ سفید ۳ ماشہ - رسوت ۳ ماشہ - افیون ۳ ماشہ - پھٹکری بریاں ۳ ماشہ سب کو پیس کر عرق لیموں ۲ تولہ کاغذی میں پکا کر گولیاں بنالیں۔

ضرورت کے وقت پانی میں گھس کر آنکھ کے چاروں طرف لیپ کریں۔

* * *

۵۔ ضماد برائے ابتدائے رمد۔

رسوت ۳ ماشہ - پوست ہلیلۂ زرد ۳ ماشہ - پانی میں پیس کر آنکھ کے چاروں طرف لیپ کریں۔

* * *

کان کی بیماریاں

۱۔ نسخہ برائے دردِ گوش حار

لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرۂ عناب ۵ دانہ۔ شیرۂ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ پانی یا عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربتِ بنفشہ ۲ تولہ ملا کے پئیں۔

تبرید و تسکین کی زیادتی کے لئے —— شیرۂ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ بڑھائیں۔

مہادرہ ۱ ماشہ بکری کے دودھ ۶ ماشہ میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں۔

روغن ترب بھی اس باب میں مفید ہے۔

آبِ برگ سکھ درشن دردِ گوش کی مختلف قسموں میں مستعمل ہے۔

* * *

۲۔ نسخہ برائے قرحۂ گوش، جو کان کو پیپ سے پاک و صاف کرتا ہے

اور اس درد کے لئے مفید ہے، جو کان میں پیپ کے جمع ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔

بادیان۔ شہد خالص پانی میں جوش دے کر، چھان کے پہلے کان کو
۲ تولہ ا تولہ
اس سے دھوئیں۔ اس کے بعد پرانی روئی کا فتیلہ بنا کر اسے شہد میں آلودہ کر کے انزروت اس پر چھڑک کر کان میں رکھیں۔
ا ماشہ

* * *

۳۔ دوا برائے دردِ گوش۔ جو ورم سے ہو۔

عنب الثعلب خشک۔ جدوار۔ صندلین۔ رسوت۔ گل ارمنی۔ سبز دھنیہ
۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ
کے بقدر ضرورت پانی میں پیس کر کان کے چاروں طرف لیپ کریں۔

* * *

۴۔ دوا۔ جو سماعت کے جاتے رہنے یا اونچا سنائی دینے کی حالت میں مفید ہے۔

آب انار ترش، جو گودے سمیت نچوڑا گیا ہو۔ انار کے چھلکے کو اس پانی
۹ ماشہ
میں جوش دے کر، مل چھان کے سرکہ۔ روغن گل۔ کندر میں پھر جوش دیں۔
۳ ماشہ ا تولہ ۶ ماشہ
جب پانی جل کر صرف روغن باقی رہ جائے چھان کے کان میں ٹپکائیں۔

۵ قطور برائے قروح گوش

قطران ۲ ماشہ۔ شہد ۴ ماشہ میں حل کرکے کان میں نیم گرم ٹپکائیں۔

* * *

۶- انکباب برائے درد و تفتیح سدّہ وطنین و دوی

برنجاسف ۳ ماشہ۔ مرزنجوش ۳ ماشہ۔ تخم شبت ۳ ماشہ۔ گل بابونہ ۳ ماشہ۔ برگ سداب ۳ ماشہ پانی میں جوش دے کر بھپارہ لیں۔

* * *

۷- انکباب برائے درد گوش

عنب الثعلّب ۱ تولہ۔ گل خطمی ۱ تولہ۔ کوکنار ۱ تولہ۔ گائے کے دودھ میں جوش دے کر اس کی بھاپ کان میں پہنچائیں۔

* * *

منہ، زبان، مسوڑھوں اور دانتوں کی بیماریاں

۱- دواء برائے لکنتِ زبان

مصطگی ۱ ماشہ - کندر ۱ ماشہ - دونوں کو پیس کر خمیرۂ آبریشم حکیم ارشد والا ۵ ماشہ میں ملا کے ہمراہ اسطوخودوس ۲ ماشہ - بادرنجبویہ ۳ ماشہ - شہد خالص ۲ تولہ - پانی میں جوش دے کر چھان کے پئیں۔

○

۲- ذرور برائے اکثر اقسامِ قلاع

زرورد ۳ ماشہ - کتھہ سفید ۳ ماشہ - دانہ ہیل ۳ ماشہ - کبابِ چینی ۲ ماغہ - طباشیر سفید ۲ ماشہ کوٹ چھان کر منہ میں چھڑکیں۔

کبھی اس میں کافور کا اضافہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

○

۳ - دیگر برائے قلاع بلغمی

بھوڈل کشتہ ۳ ماشہ ۔ دانہ ہیل ۳ ماشہ ۔ کشنیز خشک سوختہ ۳ ماشہ ۔ پھٹکری بریاں ۳ ماشہ کوٹ چھان کر ذرور کریں ۔

○

۴ - سنون برائے دردِ دنداں

عاقرقرحا ۳ ماشہ ۔ فلفل سیاہ ۳ ماشہ ۔ خردل ۳ ماشہ ۔ قرنفل ۳ ماشہ ۔ نمک طعام ۳ ماشہ ۔ نوشادر ۳ ماشہ کوٹ چھان کر منجن بنائیں اور دانتوں پر ملیں ۔

○

۵ - سنونِ دیگر

تمباکو خشک ۱۲ ماشہ ۔ عاقرقرحا ۶ ماشہ ۔ فلفل سیاہ ۱۲ ماشہ ۔ نمک لاہوری ۶ ماشہ کوٹ چھان کر منجن بنائیں ۔

○

۶ - سنون برائے استحکامِ دنداں

پوست بیخ ببول ۴ تولہ ۔ سنگ جراحت ۱ تولہ ۔ کتھّہ پاپڑیا ۱ تولہ ۔ سپاری ۱ تولہ ۔ فلفل سیاہ ۱ ماشہ ۔ زنجبیل ۱ ماشہ ۔ کوٹ چھان کر رکھیں ۔

بوقت ضرورت دانتوں پر ملیں اور چار گھڑی پانی نہ پئیں ۔

۷- سنون برائے لثۂ دامیہ

مصطگی رومی ۶ ماشہ - جفت بلوط ۶ ماشہ - ہیراکسیس ۶ ماشہ - اقاقیا ۶ ماشہ - کندر ۶ ماشہ - مازو سبز ۶ ماشہ
کوٹ چھان کر منجن بنائیں۔

◆

۸- سنونِ دیگر

پھٹکری ۱ تولہ - مٹی کے برتن میں جلائیں اور اس دوران میں سرکہ چھڑک دیں
جب خشک ہو جائے تو اور چھڑک دیں اور اس کے بعد گلنار فارسی ۶ ماشہ - ہیراکسیس ۶ ماشہ
کوٹ چھان کر منجن بنائیں۔

◆

۹- مضمضہ برائے دردِ دنداں - جو کیڑوں کی وجہ سے ہو۔

باؤبڑنگ ۱ تولہ پانی میں جوش دے کر اس سے کلّی کریں۔

◆

حلق اور سینہ کی بیماریاں

۱۔ دوا برائے درد گلو وخُناق

شیرۂ عنّاب ۵ دانہ۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرۂ تخم کاہو مقشّر ۳ ماشہ۔ پانی میں نکال کر شربت توت سیاہ ۲ تولہ شامل کرکے پئیں۔

* * *

۲۔ غرغرہ برائے دردِ گلو وخُناق

گلنار ۴ ماشہ۔ کوکنار ۴ عدد۔ عدس مسلّم ۱ تولہ۔ گزمازج ۶ ماشہ۔ عنب الثعلّب خشک ۶ ماشہ۔ کشنیز خشک ۶ ماشہ پانی میں جوش دے کر، چھان کے نیم گرم غرغرہ کریں۔

* * *

۳۔ غرغرۂ دیگر

عدس مسلّم ۱ تولہ ۔ پوست خشخاش ۲ تولہ پانی میں جوش دے کر غرغرہ کریں۔

◆

۴۔ غرغرہ۔ جو ورم حلق کی ابتداء میں مستعمل ہے۔

عنّاب ۹ دانہ ۔ عدس مسلّم ۹ ماشہ ۔ عنب الثّعلب خشک ۹ ماشہ ۔ پانی میں جوش دے کر، چھان کے غرغرہ کریں۔

◆

۵۔ غرغرہ۔ جو خناق کے تین ۳ دن بعد استعمال کیا جاتا ہے۔

مغز فلوس خیار شنبر ۳ تولہ ۔ گائے کے دودھ ۱۵ تولہ میں جوش دے کر غرغرہ کریں۔

◆

۶۔ غرغرہ۔ جو گلے کے ورم اور گرم خناق میں معمول ہے اور اگر زبان میں دانے ہو گئے ہوں تو بھی اس سے کلّیاں کرانا مفید ہے۔

اصل السّوس ۶ ماشہ ۔ کتھّہ سفید ۶ ماشہ ۔ آملہ خشک ۶ ماشہ ۔ پانی میں جوش دے کر چھان کے غرغرہ کریں۔

◆

۷۔ دوا ۱، برائے ورمِ حلق

ضماد محلل بقدرِ حاجت مقامِ ورم پر نیم گرم لیپ کریں۔

○

۸۔ دوا ۲۔ پسلی کے درد اور اس دمہ کے لئے مفید ہے، جو ریحِ غلیظ اور بلغمِ لزج سے پیدا ہوتا ہے۔

قیروطی آرد کرسنہ بقدرِ حاجت سینہ پر لیپ کریں۔

○

۹۔ دوا ۱۔ دمہ اور سعال بارد —— جو نزلہ سے ہو —— کے لئے مفید ہے

سینہ اور پھیپھڑے پر چمٹے ہوئے بلغم کو اکھیڑتی اور خارج کرتی ہے۔

گاؤزبان ۔ گل گاؤزبان ۔ عناب ۔ مصری پانی میں جوش دے کر
۳ ماشہ ۳ ماشہ ۵ دانہ ۲ تولہ
چھان کے پئیں۔

تقطیع کی قوت بڑھانے کے لئے مصری کی بجائے شہد خالص اور کبھی
۲ تولہ
پیلۂ ابریشم ۔ زوفاء خشک ۔ سبوس گندم حسبِ ضرورت بڑھاتے ہیں۔
۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ

اور اس ہچکی کے لئے جو بلغم کی چسپیدگی سے ہو —— جدوار پیس کر
۱ ماشہ
خمیرۂ گاؤزبان سادہ ورق نقرہ میں لپیٹ کر اضافہ کرتے ہیں۔
۱ تولہ ۱ عدد

۱۰۔ دوا، برائے سُرفہ و دمہ۔ جو سینہ اور پھیپھڑے کے گرم مواد کو خارج کرتی ہے۔

لعوق معتدل ۷ ماشہ ہمراہ لعوق سپستاں ۲ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں ہلکا سا جوش دے کر بغیر چھانے پئیں۔

○

۱۱۔ دیگر۔

تخم کتاں ۹ ماشہ۔ مصری ۲ تولہ پانی میں جوش دے کر، چھان کے پئیں۔

○

دل کی بیماریاں

۱۔ دواء برائے تقویتِ قلب و خفقان

مفرح بارد۔ بورق نقرہ پیچیدہ ہمراہ عرق گزدہ مصری ملا کر پئیں۔
۵ ماشہ ایک عدد ۱۲ تولہ ۲ تولہ

شدتِ حرارت کے وقت ——— مفرح بارد یا خمیرۂ صندل ہمراہ
۵ ماشہ ۷ ماشہ
شیرۂ صندل سفید۔ شیرۂ کشنیز خشک۔ عرق گاؤزبان۔ عرق کیوڑہ میں نکال
۳ ماشہ ۳ ماشہ ۷ تولہ ۴ تولہ
کر شربتِ سیب شیریں ملا کے پئیں۔
۲ تولہ

کبھی جگر کی اصلاح اور دستوں کو روکنے کے لئے۔

مفرح بارد یا خمیرۂ صندل ہمراہ شیرۂ زرشک۔ شیرۂ تخمِ خرفۂ سیاہ
۵ ماشہ ۷ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ
شربت انار شیریں شامل کر کے پئیں۔
۲ تولہ

۲۔ دیگر برائے تقویتِ قلب و معدہ و مالیخولیا و خفقان۔

دواءِ المسک معتدل سادہ یا دواءِ المسک معتدل جواہر والی ہمراہ
۷ ماشہ ۵ ماشہ
عرق عنبر۔ عرق گاؤزبان۔ شربت بنفشہ ملا کے پئیں۔
۴ تولہ ۸ تولہ ۲ تولہ

اگر معدہ کی تقویت زیادہ منظور ہو، تو ——— ہمراہ شیرۂ بادیان
۵ ماشہ
عرق بادیان۔ عرق عنب الثعلب میں نکال کر خمیرۂ بنفشہ یا مصری ملا کے پئیں۔
۶ تولہ ۶ تولہ ۴ تولہ ۲ تولہ

○

۳۔ دیگر برائے خفقان و غشی

زہر مہرہ۔ بنسلوچن۔ انار دانہ۔ سماق۔ جدوار۔ زرورد۔ کہربا شمعی
۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ
یشب سبز سب کو پیس کر خمیرۂ گاؤزبان عنبری جواہر والا یا خمیرۂ مروارید
۱ ماشہ ۵ ماشہ ۵ ماشہ
میں ملا کے ہمراہ آب ناشپاتی۔ آب انار۔ آب سیب یا ہمراہ لعاب برگ گاؤزبان
۴ تولہ ۴ تولہ ۴ تولہ ۳ ماشہ
شیرۂ بادیان۔ شیرۂ مویز منقیٰ۔ عرق گاؤزبان۔ عرق بید مشک،
۵ ماشہ ۹ دانہ ۳ تولہ ۳ تولہ
عرق کیوڑہ، عرق گلاب میں نکال کر شربت سیب شیریں ملا کے پئیں۔
۳ تولہ ۳ تولہ ۲ تولہ

○

۴۔ دیگر برائے ضعفِ قلب و تسکینِ حرارت و خفقان و تبخیرِ معدہ

زہر مہرہ۔ بنسلوچن پیس کر دواء المسک میں ملا کے ورق نقرہ لپیٹ کر ہمراہ
۱ ماشہ ۱ ماشہ ۵ ماشہ ۱ عدد

شیرۂ کشمش سبز ۱۱ دانہ۔ شیرۂ کشنیز خشک ۳ ماشہ۔ شیرۂ بادیان ۵ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۶ تولہ۔ عرق عنبر ۴ تولہ عرق گزر ۶ تولہ میں نکال کے شربت سیب شیریں ۲ تولہ ملا کے پئیں۔

○

۵۔ دیگر برائے خفقان حار و تسکین حرارت قلب و سل و دق و سرفہ خشک

خمیرۂ ابریشم شیرۂ عنّاب والا ۵ ماشہ ہمراہ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرۂ مغز تخم کدو شیریں ۳ ماشہ۔ شیرۂ عنّاب ۵ دانہ۔ شیرۂ مغز تخم تربوز ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت سیب شیریں ۲ تولہ ملا کے تخم فرنجمشک ۳ ماشہ اس پر چھڑک کے پئیں۔

○

معدہ کی بیماریاں

۱- دواء، ہضم کی خرابی اور کمی کے آغاز میں مفید ہے۔

شیرۂ بادیان ۵ ماشہ - شیرۂ مویز منقّٰی ۹ دانہ - شیرۂ تخم کشوث ۳ ماشہ - عرق بادیان ۶ تولہ -
عرق عنب الثعلب ۶ تولہ میں نکال کر خمیرۂ بنفشہ ۴ تولہ اس میں حل چھان کے پئیں۔

کبھی اس ہچکی کے لئے، جو فسادِ غذا سے ہو —— مصطگی رومی ۱ ماشہ، عاقرقرحا ۱ ماشہ
پیس کر جوارشِ کمونی ۱ تولہ میں ملا کے اس نسخہ میں اضافہ کرتے ہیں۔

بلغمی مواد کی رعایت سے —— شیرۂ انیسوں ۳ ماشہ بڑھاتے ہیں۔

اور اگر معدہ کی تبخیر سے دردِ سر بھی ہو، تو —— خمیرۂ گاؤزبان ۱ تولہ، ورق نقرہ ۱ عدد
پیچیدہ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

ریح اور پیٹ کے درد کی رعایت سے —— جوارشِ کمونی ۱ تولہ ہمراہ

شیرۂ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرۂ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ شیرۂ انیسوں ۳ ماشہ اور بجائے خمیرۂ بنفشہ —— گلقند ۴ تولہ دیتے ہیں۔

اور اگر قبض ہو تو —— شربت ورد مکرر ۴ تولہ یا شربت دینار ۴ تولہ بھی بڑھا دیتے ہیں۔

احشاء کے اورام، پیٹ کی سختی اور پرانے بخار کی رعایت سے عرق بادیان کی بجائے شیرۂ عنب الثعلب ۳ ماشہ۔ عرق برنجاسف ۱۲ تولہ داخل کرتے ہیں۔

معدہ کی کمزوری اور اعضائے رئیسہ کی تقویت کے لئے دواء المسک معتدل ۵ ماشہ، ورق نقرہ ۱ عدد پیچیدہ اضافہ کرتے ہیں۔

* * *

۲۔ نسخۂ خلل شکم معدہ، جگر، تلی اور رحم کے اکثر سرد بلغمی امراض، بلغمی بخاروں، پیٹ کی سختی اور احشاء کے اورام وغیرہ میں مفید ہے۔

گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقی ۹ دانہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر خمیرۂ بنفشہ ۴ تولہ ملا کے پی لیں۔

نزلہ اور کھانسی کی رعایت سے —— تخم خطمی ۷ ماشہ۔ تخم خبازی ۷ ماشہ

کھانسی کی رعایت سے —— اصل السوس ۵ ماشہ

تلی کی رعایت سے ——— مجیٹھ۔ انجیر زرد
۵ ماشہ ۵ دانہ

آنتوں کی خراش کی رعایت سے ——— ریشہ خطمی
۷ ماشہ

صفرا کی رعایت سے ——— آلو بخارا
۵ دانہ

فسادِ خون کی رعایت سے ——— برگ شاہترہ۔ عناب
۷ ماشہ ۵ دانہ

قبض کی رعایت سے ——— گل سرخ
۷ ماشہ

احشاء کے اورام کی رعایت سے ——— آب عنب الثعلب سبز مروّق
۴ تولہ

۔ آب کاسنی مروّق۔
۴ تولہ

مجاری بول کی تفتیح اور بلغم کے نضج کی رعایت سے ——— بیخ بادیان
۵ ماشہ

بیخ اذخر۔ بیخ کرفس اضافہ کرتے ہیں
۵ ماشہ ۵ ماشہ

ادرار اور جگر کے سدہ کی تفتیح کی رعایت سے ——— تخم کاسنی۔ تخم خیارین
۷ ماشہ ۵ ماشہ

تخم خربزہ۔ خار خسک
۷ ماشہ ۷ ماشہ

اور یرقان کی رعایت سے ——— آب برگ ترب سبز مروّق
۵ تولہ

بھی بڑھاتے ہیں۔

تلیین کے لئے ——— برگ سنائی۔ گلقند۔ ترنجبین
۷ ماشہ ۴ تولہ ۴ تولہ

شکر سرخ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
۴ تولہ

۳- دواء برائے نضج بلغم وتحلیل و درد شکم

جوارش جالینوس ہمراہ شیرہ بادیان ۔ شیرہ تخم کشوث ۔ گلاب یا
۷ ماشہ ۵ ماشہ ۳ ماشہ ۱۲ تولہ
عرق بادیان عرق مکو میں نکال کر گلقند ملا کے پیئیں ۔
۶ تولہ ۶ تولہ ۴ تولہ

اگر سبب قوی ہو، تو ——— شیرہ انیسوں ۔ شیرہ تخم کرفس
۳ ماشہ ۳ ماشہ
بھی شامل کر دیتے ہیں ۔

اور کبھی رفع قبض کے لئے ——— شربت ورد مکرر ۔ شربت دینار
۲ تولہ ۲ تولہ
بڑھا دیتے ہیں ۔

○

۴- دواء فم معدہ کے اس درد کے لئے مفید ہے جو برودت سے ہو ۔

مصطگی ۔ جدوار پیس کر جوارش جالینوس میں ملا کے ہمراہ عرق بادیان
۱ ماشہ ۱ ماشہ ۷ ماشہ ۶ تولہ
عرق عنب الثعلب ۔ گلقند اس میں مل چھان کر پیئیں ۔
۶ تولہ ۴ تولہ

○

۵- دوا برائے ہیضہ وبائی و قئے صفراء کراثی وزنگاری

زہر مہرہ ۔ بنسلوچن ۔ سماق ۔ انار دانہ بریاں ۔ زرورد سب کو پیس کر
۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ
جوارش عود شیریں میں ملا کر ہمراہ شیرہ زرشک ۔ شیرہ آلو بخارا ۔ شیرہ تخم خرفہ سیاہ
۷ ماشہ ۳ ماشہ ۵ دانہ ۳ ماشہ

لعاب بہدانہ - عرق کیوڑا - عرق بید مشک - گلاب میں نکال کر شربت غورہ
۳ ماشہ ۴ تولہ ۴ تولہ ۴ تولہ ۲ تولہ
یا سکنجبین یا شربت لیموں ملا کے پئیں۔
۲ تولہ ۲ تولہ

۶۔ چٹنی برائے قے و غثیان۔

زہر مہرہ - بنسلوچن - پوست ترنج - انار دانہ - سماق - زرشک - صندل سفید
۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ
سب دواؤں کو پیس کر شربت انار یا شربت لیموں یا شربت غورہ
۲ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ
میں لت کر کے چٹنی بنائیں اور چاٹیں۔

۷۔ دوائے برائے فسادِ غذا و قبضِ شکم

جوارش کمونی ہمراہ شیرۂ بادیان - شیرۂ مویز منقیٰ - شیرۂ تخم کشوث -
۱ تولہ ۵ ماشہ ۹ دانہ ۳ ماشہ
عرقِ بادیان، عرقِ عنب الثعلب گلاب میں نکال کر خمیرۂ بنفشہ، گلقند اس میں حل چھان کر پئیں۔
۴ تولہ ۴ تولہ ۴ تولہ ۴ تولہ ۴ تولہ
اگر تلیین طبع منظور ہو، تو —— شربت وردِ مکرر یا شربت دینار
۴ تولہ ۴ تولہ
شامل کریں۔

اس سے فائدہ نہ ہو، تو —— تربد مجوف - سنا مکی باریک پیس
۵ ماشہ ۷ ماشہ
کر گلقند میں گولی بنا کر گلاب نیم گرم کے ساتھ کھائیں۔
۲ تولہ

یا نمک طعام ۳ ماشہ۔ تمر ہندی کہنہ ۶ تولہ پانی میں جوش دے کر، چھان کے سناء مکی ۳ ماشہ
باریک پیس کر اس میں چھڑک کے پی لیں۔

کبھی شربت ورد ۴ تولہ۔ شیر خشت ۴ تولہ صمغی کا اضافہ بھی کر دیتے ہیں

○

۸۔ ضماد برائے درد معدہ۔ جو غذائی ہیضہ میں ہوتا ہے۔

سماق ۳ ماشہ۔ صندل سفید ۳ ماشہ۔ زرورد ۳ ماشہ۔ طباشیر ۳ ماشہ۔ گل سرخ ۳ ماشہ۔ سب کو باریک
پیس کر سرکہ خالص ۶ ماشہ بڑھا کے پیٹ پر لیپ کریں۔

○

۹ - دواء قے، ابکائی۔ پیاس۔ فم معدہ کی جلن اور صفراوی دستوں میں مفید ہے
زہر مہرہ ۱ ماشہ۔ بنسلوچن ۱ ماشہ۔ انار دانہ ۱ ماشہ۔ زرشک ۱ ماشہ۔ زرورد ۱ ماشہ۔ سب کو پیس کر جوارش انارین ۷ ماشہ
میں ملا کے ہمراہ شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ سیاہ۔ شیرہ صندل سفید ۳ ماشہ۔ عرق بادیان ۶ تولہ
عرق بید مشک ۴ تولہ میں نکال کر شربت ۲ تولہ غورہ ملا کے پئیں۔

○

۱۰۔ سفوف برائے تقویت ہاضمہ و تبخیر معدہ

بادیان ۱ تولہ۔ کشنیز خشک ۱ تولہ۔ نبات سفید ۲ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور

چھ۶ چھ۶ ماشہ غذا کے بعد کھالیا کریں۔

* * *

١١- سفوف برائے ضعفِ ہضم و تقویتِ معدہ

نمک لاہوری ١تولہ۔ سماق ١تولہ۔ دانہ ہیل ١تولہ۔ انار دانہ ١تولہ۔ کشنیز خشک ١تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور تین تین ۳ ماشہ کھانا کھانے کے بعد کھالیا کریں۔

* * *

١٢- دوا برائے تقویتِ معدہ و تحلیلِ ریاح و نفخِ شکم

سفوف نعناع ساڑھے تین ماشے سے ۹ ماشے تک قبلِ غذا یا بعدِ غذا تازہ پانی سے کھائیں۔

* * *

جگر، پتّہ اور تلّی کی بیماریاں

۱- دوا، جگر کی حرارت، سدّۂ جگر کی تفتیح، تلّی کی سختی اور اس پرانے بخار کو مفید ہے جو تنقیہ کے بعد، جگر کی حرارت کے سبب، باقی رہتا ہے۔

تخمِ کاسنی ۱ تولہ نیم کوفتہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں اور صبح، چار تہوں کی صافی میں، جس کے چاروں کونے چار لکڑیوں سے باندھ لیے گئے ہوں، سات مرتبہ زنگریزوں کی رینی کی طرح ٹپکائیں اور شربتِ بزوری ۴ تولہ ملا کر پئیں۔

* * *

۲- دوا، جو احشا، خصوصاً معدہ اور جگر کے ورم میں مستعمل ہے۔

گلِ بنفشہ ۷ ماشہ - مویز منقّٰی ۹ دانہ - بیخ کاسنی ۷ ماشہ - بادیان ۷ ماشہ - گاؤزبان ۵ ماشہ - تخم کشوث ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو آبِ مکو سبز مروّق ۴ تولہ، آبِ کاسنی سبز مروّق ۴ تولہ، خمیرۂ بنفشہ ۴ تولہ

ملا کر پئیں۔

شام کو —— شیرۂ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرۂ مویز منقّیٰ ۹ دانہ۔ شیرۂ عنب الثعلب ۳ ماشہ عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں نکال کر خمیرۂ بنفشہ ۴ تولہ اس میں مل چھان کے پئیں۔

کبھی تقویت کے لئے —— دواء المسک معتدل ۷ ماشہ سادہ چاندی کے ورق ۱ عدد میں لپیٹ کر اضافہ کرتے ہیں۔

◆

۳۔ نقوع برائے عظمِ جگر

گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ بیخ بادیان ۷ ماشہ۔ عنب الثعلب خشک ۵ ماشہ۔ افسنتین ۵ ماشہ۔ برنجاسف ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر خمیرۂ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پی لیں۔ تیسرے پہر کو —— افسنتین ۷ ماشہ نوشادر ۱ ماشہ والا نسخہ پئیں۔

◆

۴۔ دواء۔ جو سدّہ کے سبب ہونے والے دردِ جگر میں دی جاتی ہے۔

جوارش زرعونی ۷ ماشہ ہمراہ شیرۂ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرۂ انیسوں ۳ ماشہ۔ شیرۂ تخم کشوث ۳ ماشہ شیرۂ تخم خیارین ۳ ماشہ پانی میں نکال کر گلقند ۴ تولہ شربت دینار ۴ تولہ ملا کے پئیں۔

◆

۵۔ دوا:۔ معدہ و جگر کے سوء مزاج بارد، سوء القینہ، استسقا، تہیج اطراف اور پرانے بلغمی بخاروں کے لئے مفید ہے۔

اجوائن دیسی ۱ تولہ مٹی کے آبخورہ میں تر کریں۔ دن کو چھاؤں اور رات کو اوس میں رکھیں۔ دوسرے دن صبح زلال لے کر پی لیں۔

زنجبیل ۱ تولہ بھی اسی ترکیب سے استعمال کی جاتی ہے۔

○

۶۔ دوا:۔ سوء القینہ، استسقا، رطوبتِ شکم اور جگر کے سوء مزاج بارد میں مفید ہے۔

برگ کسوندی ۱ تولہ۔ فلفل سیاہ ۵ دانہ پانی میں پیس کر پئیں۔

۷۔ دوا:۔ استسقا، سوء القینہ، رطوبتِ شکم اور سوء مزاج بارد کبد میں مستعمل ہے ـــــ معجون دبید الورد ۵ ماشہ ہمراہ شیرۂ بادیان ۵ ماشہ، شیرۂ تخم کشوث ۳ ماشہ، عرق بادیان ۶ تولہ عرق عنب الثعلب ۶ تولہ میں نکال کر گلقند ۴ تولہ اس میں مل چھان کے پئیں۔

○

۸۔ دواء برائے سوءالقنیہ و سوء مزاج بارد کبد

مویز منقیٰ۔ فلفل سیاہ پانی میں پیس کر پئیں
۹ دانہ ۵ دانہ

○

۹۔ دواء۔ جگر اور تلی کے سدوں کو کھولنے اور ان پرانے بخاروں میں مفید ہے، جو بلغم لزج کے سبب ہوں۔

تخمِ کاسنی۔ نمک لاہوری۔ پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں۔ جب کاسنی پنیر
۱ تولہ ۱ ماشہ
کی طرح پھٹ جائے، اتار کر چھانیں اور پی لیں۔

○

۱۰۔ دواء برائے یرقان

آبِ برگِ ترب سبز۔ شکر سرخ مل چھان کر پئیں۔
۷ تولہ ۴ تولہ

○

۱۱۔ برائے طحال

سفوفِ طحال پانی سے کھائیں۔
۱ ماشہ

○

۱۲۔ برائے طحال

ضمادِ طحال بقدرِ ضرورت تلّی کے مقام پر لیپ کریں۔

○

۱۳۔ برائے طحال

ضمادِ محلّل بقدرِ ضرورت تلّی کے مقام پر لیپ کریں۔

○

آنتوں اور مقعد کی بیماریاں

۱- تبرید برائے پیچش

لعاب بہدانہ ۳ ماشہ - لعاب ریشہ خطمی ۵ ماشہ۔ عرقِ گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کے اسبغول مسلّم ۷ ماشہ چھڑک کر پئیں۔

اگر کھانسی نزلہ یا بخار بھی ہو، تو نقوع پیچش کا نسخہ صبح اور تبرید کا نسخہ شام کے وقت پئیں۔

◆

۲- نقوع برائے پیچش جس کے ساتھ کھانسی یا نزلہ، یا بخار ہو۔

گل بنفشہ ۷ ماشہ - ریشہ خطمی ۷ ماشہ - تخم خطمی ۷ ماشہ - تخم خبازی ۷ ماشہ - گاؤزبان ۵ ماشہ - تخم کنوچہ ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں، صبح مل چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کے پئیں۔

اگر کھانسی یا نزلہ نہ ہو، تو ——— گل سرخ ۹ ماشہ بھی اضافہ کریں

کبھی قبض اور سحج کی رعایت سے — مروڑ پھلی ۵ ماشہ بڑھائی جاتی ہے۔

* * *

۳۔ دوا۔ برائے زحیرِ صادق و سحجِ امعاء

سفوف طین ۷ ماشہ بروغن گاؤ چرب کردہ قدرِ حاجت ہمراہ لعاب ریشہ خطمی ۵ ماشہ۔ شیرہ حب الآس ۳ ماشہ پانی میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کے اسبغول مسلّم ۷ ماشہ چھڑک کر پئیں۔

بلغم اور تقویتِ معدہ کی رعایت سے ——— جوارش جالینوس ۷ ماشہ

اورام احشاء کی رعایت سے ——— عرق برنجاسف ۱۲ تولہ

اور حبس خون کی رعایت سے ——— شیرہ بیخ انجبار ۵ ماشہ کا اضافہ کریں

اگر زیادہ قبض منظور ہو، تو ——— شیرہ بیلگری ۳ ماشہ بڑھائیں

* * *

۴۔ دوا برائے پیچش :۔ جو نزلہ اور کھانسی کے ساتھ ہو

ریشہ خطمی ۷ ماشہ۔ تخم خطمی ۷ ماشہ۔ تخم خبازی ۷ ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان کے شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

* * *

۵- دوا برائے پیچش

مروڑ پھلی ۷ ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان کے نبات ۲ تولہ سفید ملا کر تخم ریحان ۷ ماشہ یا تخم کنوچہ ۵ ماشہ چھڑک کے پلائیں۔

○

۶۔ دوا برائے زحیر سُدّی

ریشہ خطمی ۱ تولہ پانی میں لعاب نکال کر مغز فلوس ۴ تولہ اس میں مل چھان کے شیرہ مغز بادام شیریں ۵ دانہ اضافہ کر کے پئیں۔

کبھی —— گلقند ۴ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ کا اضافہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

غذا میں مونگ کی کھچڑی کھائیں اور دوسرے دن پیچش کی مذکورہ بالا تبرید پئیں۔

○

۷۔ سفوف برائے پیچش و اسہال معدی۔ کہ باہم مرکب ہوں۔

حنس۔ بیلگری۔ گل دھارا۔ اندر جو شیریں ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور چھ ماشہ یہ سفوف ہمراہ رب بہ شیریں ۲ تولہ یا رب جامن ۲ تولہ پانی میں حل کر کے کھائیں۔

۸۔ سفوف برائے پیچش

اتیس ۱ تولہ - اندرجو شیریں ۱ تولہ۔ ناگرموتھ ۱ تولہ۔ بیلگری ۱ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور چھ ماشہ ہمراہ شہد خالص ۱ تولہ بوقت شام اور چھ ماشہ ہمراہ شیرہ بادیان ۵ ماشہ بوقت صبح کھائیں۔

* * *

۹۔ موئیہ۔ برائے پیچش و اسہال۔

بادیان ۱ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۱ تولہ۔ پوست خشخاش ۱ تولہ سب کو روغن گاؤ قدر حاجت میں بریاں کریں اور کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ چھ ماشہ یہ سفوف لے کر ہمراہ رب بہ شیریں ۲ تولہ پانی میں حل کر کے کھائیں۔

* * *

۱۰۔ سفوف۔ خونی اور بواسیری دستوں کو روکنے میں مفید ہے

مغز خستۂ انبہ ۵ ماشہ۔ مغز خستۂ جامن ۶ ماشہ۔ مغز تخم کوئینچ ۶ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور چھ ماشہ اس میں سے یکمرآب شستۂ برنج ساٹھی یا رب بہ شیریں ۲ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

* * *

۱۱۔ دوائے برائے اسہالِ معدی

شیرۂ بادیان ۳ ماشہ۔ شیرۂ دانۂ ہیل کلاں ۳ ماشہ۔ شیرۂ حب الآس ۳ ماشہ پانی میں نکال کر ربّ بہ شیریں ۲ تولہ ملا کے پئیں۔

معدہ اور ہاضمہ کی تقویت کے لئے کبھی —— جوارشِ مصطگی ۷ ماشہ یا جوارشِ آملہ ۷ ماشہ یا انوشدارو سادہ ۵ ماشہ کا اضافہ کرتے ہیں۔

اور کبھی —— مصطگی رومی ۱ ماشہ۔ انار دانہ ۱ ماشہ۔ سماق ۱ ماشہ بھی بڑھائے جاتے ہیں۔

۱۲۔ دوائے دیگر برائے اسہالِ معدی۔

مصطگی رومی ۱ ماشہ، پودینہ خشک ۱ ماشہ، عود غرقی ۱ ماشہ، پوست بیرونِ پستہ ۱ ماشہ سب کو پیس کر خمیرۂ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ ماشہ یا دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ یا جوارشِ آملہ ۷ ماشہ میں ملا کے ہمراہ شیرۂ بادیان ۳ ماشہ، شیرۂ حب الآس ۳ ماشہ، شیرۂ زیرۂ سیاہ ۳ ماشہ، عرق الائچی ۷ تولہ، عرق ماء اللحم کاسنی مکو والا ۵ تولہ میں نکال کر ربّ بہ شیریں ۳ تولہ شامل کر کے پئیں۔

کبھی —— سرسماق ۳ ماشہ۔ شیرۂ بیلگری ۳ ماشہ بھی بڑھا دیتے ہیں۔

* * *

۱۳۔ دوا برائے حبس اسہال معدی و کبدی، جو خاص طور پر عمل مسہل کی زیادتی میں مفید ہے۔

زہر مہرہ ۱ ماشہ۔ بنسلوچن ۱ ماشہ۔ انار دانہ بریاں ۱ ماشہ۔ سماق ۱ ماشہ۔ زرورد ۱ ماشہ پیس کر جوارش انارین ۷ ماشہ یا جوارش آملہ بہ نسخۂ کلاں ۷ ماشہ میں ملا کے ہمراہ شیرۂ زرشک ۳ ماشہ، شیرۂ تخم خرفۂ سیاہ ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۸ تولہ۔ عرق بیدمشک ۴ تولہ میں نکال کر شربت انار شیریں ۲ تولہ یا رب بہ شیریں ۲ تولہ شامل کر کے پئیں۔

اگر خراش کا خوف ہو، تو ـــــ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ لعاب ریشۂ خطمی ۵ ماشہ بڑھائیں اور اگر زیادہ قبض منظور ہو، تو ـــــ شیرۂ بیلگری ۳ ماشہ کا اضافہ کریں۔

◆

۱۴۔ دوا، بچوں کے ان دستوں میں مفید ہے، جو دانت نکلتے وقت عارض ہوتے ہیں۔

شیرۂ بادیان ۱ ماشہ۔ شیرۂ دانہ ہیل ۱ ماشہ پانی میں نکال کر نبات سفید ۲ تولہ ملا کے پئیں

◆

۱۵۔ دوا، برائے اسہال دموی و بواسیری

گلنار ۱ ماشہ۔ جوز بوا ۱ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ چاکسو ۳ ماشہ۔ رسوت ۳ ماشہ۔ نرکچور ۳ ماشہ۔ زیرۂ سیاہ ۳ ماشہ

کونپل نیم ۳ ماشہ - کونپل ببول ۳ ماشہ - کونپل بکائن ۳ ماشہ کوٹ چھان کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور حسبِ حاجت دیں

۱۶- دواء برائے بواسیر خونی

لعاب ریشہ خطمی ۵ ماشہ - شیرہ حب الآس ۳ ماشہ - شیرہ بیخ انجبار ۳ ماشہ پانی میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کے اسبغول مسلم ۷ ماشہ چھڑک کر پئیں۔

۱۷- دواء برائے بواسیر بادی

ہلیلہ مربیٰ ۱ عدد آشستہ شام کے وقت کھائیں۔

اور اسبغول مسلم ۷ ماشہ پانی کے ساتھ صبح پھانکیں۔

۱۸- دواء دیگر برائے بواسیر بادی

رسوت ۱ ماشہ مقل ۱ ماشہ پیس کر جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کے ہمراہ شیرہ بادیان ۵ ماشہ لعاب ریشہ خطمی ۳ ماشہ - شیرہ عنب الثعلب ۳ ماشہ - عرق بادیان ۱۲ تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کر کے اسبغول مسلم ۷ ماشہ چھڑک کر پئیں۔

۱۹۔ برائے خفقان و بواسیر

رسوت ۱ ماشہ بتقل ۱ ماشہ پیس کر انو شیلا ۷ ماشہ رو لوڑی میں ملا کر ہمراہ شیرۂ بادیان ۵ ماشہ
لعاب ریشۂ خطمی ۳ ماشہ - عرق عنبر ۴ تولہ - عرق گذر ۴ تولہ - عرق گاؤزبان ۶ تولہ میں نکال کے گلقند ۴ تولہ
ملا کر اسبغول مسلم ۷ ماشہ چھڑک کے پئیں۔

○

۲۰۔ دوا برائے مسّہ ہائے بواسیر

برگ کوکر بھنگرہ پانی میں پیس کر لگدی بنا کے مسّوں پر باندھیں۔

○

۲۱۔ حب بواسیر خونی

گیرو ۴ تولہ۔ آب بھنگرہ ۱ پاؤ میں اس قدر پیسیں کہ تمام پانی جذب ہو جائے
اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی سے پانچ گولیوں تک صبح و شام کھائیں

○

۲۲۔ حب برائے بواسیر خونی

پوست بیضۂ مرغ ۶ ماشہ۔ شیطرج ہندی ۶ ماشہ۔ چندراس ۶ ماشہ۔ نوشادر ۶ ماشہ کوٹ چھان
کر ریٹھے کے برابر گولیاں بنائیں۔

۲۳۔ حب بواسیرِ خونی

رسوت۔ گیرو۔ آب گگروندہ۔ آب بسکھپرا میں پیس کر چنے کے برابر
۲ تولہ ۳ تولہ
گولیاں بنائیں اور صبح کے وقت ۴ چار گولیاں تازہ پانی سے کھائیں۔

* * *

۲۴۔ حب برائے بواسیرِ خونی و بادی

مغز کرنجوہ۔ تخمِ بکائن۔ مغز تخمِ نیب۔ مغز تخمِ شفتالو۔ رسوت
۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ
چنداس۔ عرق لیموں کاغذی میں حل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں
۱ تولہ بقدرِ حاجت
اور ایک گولی صبح تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

* * *

۲۵۔ دواء۔ بواسیری مسّوں کے لئے مفید ہے۔

مرہم سائیدہ چوبِ نیب بواسیری مسّوں پر لگائیں۔
قدرِ حاجت

* * *

۲۶۔ دواء برائے قولنج ریحی

جوارش جالینوس یا جوارشِ کمونی ہمراہ شیرۂ بادیان۔ شیرۂ انیسوں
۷ ماشہ ۱ تولہ ۵ ماشہ ۴ ماشہ
عرقِ بادیان۔ عرقِ عنب الثعلب میں نکال کر شربتِ دینار ملا کے پئیں۔
۶ تولہ ۶ تولہ ۴ تولہ

۲۷۔ دوا برائے قولنج ریحی ۔ بلغمی

تربد سفید مجوف ۔ سنا مکی پیس کر گلقند میں گولی بنا کے ہمراہ گلاب
۵ ماشہ ۷ ماشہ ۲ تولہ ۱۰ تولہ
نیم گرم پئیں ۔

○

۲۸۔ برائے قولنج سُدّی

روغن بید انجیر ۔ گلاب نیم گرم میں ملا کر پئیں ۔
۴ تولہ ۱۰ تولہ

○

۲۹۔ سفوف برائے حب القرع

کمیلہ ۔ باؤبڑنگ ۔ برگِ نیب کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور
۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ
چھ ماشہ اس میں سے لے کر شہد میں ملا کر کھائیں ۔
۲ تولہ

○

۳۰۔ دوا برائے کرم امعاء

اوّل کچھ دن ——— شیر گاؤ ۔ نبات سفید پئیں
بار ۲ تولہ

اس کے بعد ——— باؤبڑنگ ۔ سرخس ۔ درمنہ ترکی ۔
۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ
کمیلہ ۔ ترمس ۔ حب النیل ۔ قسط تلخ ۔ تربد مجوف ۔ نمک ہندی کوٹ
۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ

چھان کر سفوف بنائیں اور چھ ماشہ اس میں سے لے کر روزانہ پانی کے ساتھ کھائیں تاکہ کیڑے مر جائیں۔

بعدہٗ ادویہ مسہلہ استعمال کریں کہ مُردہ کیڑے خارج ہو جائیں۔

○

۳۱- آب دست - برائے خروجِ مقعد، جو استحاضہ میں بھی مفید ہے

اقاقیا۔ گلنار۔ بلوط۔ مازو سبز۔ پوست بیخ انار، پانی میں جوش دے کر، چھان کے آب دست کرائیں اور اس کا پھوک پیس کر ضماد کریں۔

○

۳۲- دوا، برائے خروجِ مقعد

گلنار ۶ ماشہ۔ مازو سبز ۶ ماشہ۔ مائیں خورد ۶ ماشہ۔ جفت بلوط ۶ ماشہ باریک پیس کر دھوئے ہوئے گھی میں ملا کے گیلی انگلی پر لیپ کریں اور اس سے مقعد کو اٹھائیں۔

○

گردہ اور مثانہ کی بیماریاں

۱۔ دوا ۱۔ ادرارِ بول و حرقتِ بول کے لئے مفید ہے۔

شیرۂ تخمِ خیارین ۳ ماشہ - شیرۂ تخمِ خربزہ ۳ ماشہ - شیرۂ خارِ خسک خرد ۳ ماشہ پانی میں نکال کر شربتِ بزوری ۲ تولہ ملا کے پئیں۔

کبھی گردہ اور مثانہ کی تقویت کے لئے ـــــ جوارشِ زرعونی ۷ ماشہ

اور گردہ کی پتھری کے لئے ـــــ حجر الیہود ۱ ماشہ۔ سنگِ سرماہی ۱ ماشہ بڑھاتے ہیں

○

۲۔ دوا ۲ ـــ نئے سوزاک اور مجاریٔ بول کے ان امراض میں مفید ہے جو حرارت کے اثر سے پیدا ہوتے ہیں۔

پوست خالسۂ شکری ۱ تولہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح زلال لے کر

شربت بزوری ۴ تولہ ملا کے پئیں ۔

اور شام کو مدرات باردہ استعمال کریں ۔

اگر اس تدبیر سے فائدہ نہ ہو تو، ——— سفوف مامیران ۵ ماشہ ۔ سفوف قلعی کشتہ ۴ ماشہ تازہ پانی کے ساتھ کھائیں ۔

* * *

۳ ۔ سفوف سوزاک

قلعی کشتہ ۳ ماشہ ۔ دانۂ ہیل خرد ۳ ماشہ ۔ طباشیر ۳ ماشہ ۔ کباب چینی ۳ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۔ پہلے دن ایک ماشہ ۔ دوسرے دن ڈیڑھ ۱½ ماشہ ۔ تیسرے دن دو ۲ ماشہ ہمراہ شیرۂ تخم خربزہ ۳ ماشہ ۔ شیرۂ تخم خیارین ۳ ماشہ ۔ شیرۂ خار خسک ۳ ماشہ پانی میں نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کے پئیں ۔

* * *

۴ ۔ سفوف برائے حرقت بول و سوزاک جدید

شورۂ قلمی ۱۲ ماشہ ۔ دانۂ ہیل کلاں ۱۲ ماشہ کوٹ چھان کر چھ ۶ حصے کریں ۔ ایک حصہ صبح اور ایک حصہ شام پانی سے کھائیں ۔

چوتھے اور پانچویں دن اس پانی کے ساتھ کھائیں، جس میں برنج ساٹھی

ایک رات بھگویا گیا ہو۔

○

۵ پچکاری۔ برائے سوزاکِ جدید و قدیم

پھٹکڑی ۱ تولہ۔ نیلا تھوتھا ۶ ماشہ۔ کتھہ سفید ۶ ماشہ تینوں کو خوب بریاں کر کے پانی ۱ پاؤ میں ڈال کر خوب حل کریں۔ بعدہٗ روزانہ ۵ پانچ ۶ چھ دفعہ پچکاری کریں۔

○

۶۔ دوا برائے ذیابیطس

مغز پنبہ دانہ ۱ تولہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح زلال لے کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کے پئیں۔

○

۷۔ اندری جلاب

شیرۂ عقلی ۳ ماشہ۔ جواکھار ۳ ماشہ۔ کباب چینی ۳ ماشہ زیرہ سفید ۳ ماشہ کوٹ کر دودھ کی لسی کیساتھ پئیں

○

۸۔ برائے سوزاکِ جدید

گیرو ۱ تولہ۔ نخود خام ۱ تولہ مع پوست رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح بھنگ

کی طرح گھونٹ گھونٹ کر کے پئیں۔

◆

۹۔ دواء برائے سنگِ گردہ و مثانہ

حجر الیہود۔ سنگ سرماہی پیس کر جوارش زرعونی میں ملا کے
۱ ماشہ ۱ ماشہ ۷ ماشہ

ہمراہ شیرۂ کاکنج۔ شیرۂ دوقو۔ شیرۂ آلو بالو۔ عرق انناس میں نکال کر
۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۱۲ تولہ

شربت بزوری ملا کے پئیں۔
۴ تولہ

کبھی ——— شورہ قلمی۔ جو اکھار بڑھا دیتے ہیں۔
۱ ماشہ ۱ ماشہ

◆

۱۰۔ دواء برائے دردِ گردہ یعنی

جوارش کمونی ہمراہ شیرۂ بادیان۔ شیرۂ انیسوں۔ شیرۂ تخم کشوث
۱ تولہ ۵ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ

عرق بادیان۔ عرق عنب الثعلب میں نکال کر گلقند۔ خمیرۂ بنفشہ اس
۶ تولہ ۶ تولہ ۴ تولہ ۴ تولہ

میں حل چھان کے شربت دینار ملا کے پئیں۔
۴ تولہ

◆

۱۱۔ ضماد برائے دردِ گردہ

زردی بیضۂ مرغ تانبے کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور زرد چوب
۱ عدد ۳ ماشہ

پیس کر، اس میں پھٹکڑی کے، تھوڑا سا پانی ڈال کر خوب ملائیں، یہاں تک کہ یکذات ہو جائے۔ درد کے مقام پر ضماد کریں اور اوپر برگ تنبول رکھ کر کپڑے سے باندھ دیں۔

○

۱۲۔ نطول برائے دردِ گردہ

گل ٹیسو۔ گل آکھ۔ پرسیاوشاں۔ پوست خرپزہ۔ تخم شبت پانی میں
۲ تولہ اماَر ۲ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ
جوش دے کر نطول کریں۔

○

مردوں کی مخصوص بیماریاں

۱- حریرہ برائے تغلیظِ منی

ثعلب مصری ۴ ماشہ۔ آرد سنگھاڑہ ۴ ماشہ۔ مغز پنبہ دانہ ۴ ماشہ۔ نبات ۲ تولہ سفید پانی میں پیس کر شیر گاؤ ـ مار اضافہ کرکے آگ پر رکھیں جب غلیظ ہو جائے، اتار کر کھائیں۔

کبھی اس میں ——— سبوس اسبغول ۵ ماشہ بھی بڑھا دیتے ہیں۔

○

۲- حریرۂ دیگر۔ برائے تغلیظِ منی

تخم ریحاں ٦ ماشہ، نبات ۲ تولہ سفید پانی میں پیس کر شیر گاؤ ـ مار کا اضافہ کرکے آگ پر رکھیں۔ جب غلیظ ہو جائے اتار کر کھائیں۔

○

٣۔ حب جدید جریان

سنگھاڑہ خشک ۔ بنسلوچن ۔ کتھہ سفید شیر برگد میں کھرل کرکے
٣ ماشہ ٣ ماشہ ١ تولہ
گولیاں چنے کے برابر بنالیں اور تین گولیاں کھانا کھانے کے بعد پانی سے کھائیں

○

٤۔ برائے امساک

حب ممسک تازہ دودھ کے ساتھ کھائیں اور دو گھنٹے کے بعد جماع کریں۔
١ عدد

○

٥۔ برائے لذت

طلائے ملذذ استعمال کریں۔
قدر حاجت

○

٦۔ برائے رفع سستی جو بعد از جماع عارض ہوتی ہے۔

حب مومیائی خاص ماء العسل کے ساتھ کھائیں۔
٢ عدد

○

٧۔ سفوف برائے جریان و رقت منی

بیج بند سیاہ ۔ تخم ہلہل ۔ گوکھرو ۔ تال مکھانہ ۔ اندرجو شیریں سپستاں
٣ تولہ ٣ تولہ ٦ تولہ ٦ تولہ ٦ تولہ ٢٤ تولہ

کوٹ چھان کر شکر تری ہموزن ادویہ ملا کے سفوف بنائیں اور ایک تولہ ٹھنڈے پانی سے کھائیں۔

○

۸۔ سفوف برائے دورۂ منی و مذی

اصل السوس ۶ ماشہ۔ تخم کاہو ۹ ماشہ۔ گلنار فارسی ۱ تولہ۔ گل سرخ ۱ تولہ۔ تخم سداب ۱لہ تولہ تخم سنبھالو لہ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۹ ماشہ

○

۹۔ برائے امساک و تغلیظ منی

سفوف مؤلف ۷ ماشہ دودھ یا پانی کے ساتھ کھائیں

○

۱۰۔ کماد برائے مجلوق

آنبہ ہلدی ۶ ماشہ۔ ناکیسر ۶ ماشہ۔ مال کنگنی ۶ ماشہ۔ سُم اسپ سیاہ ۶ ماشہ۔ سُم خر سیاہ ۶ ماشہ۔ سُم گاؤ سیاہ ۶ ماشہ ناخن فیل ۱ عدد کوٹ چھان کر کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر محفوظ رکھیں۔ ضرورت کے وقت روغن گاؤ۔ عرق پیاز ایک رکابی میں ڈال کر رکابی آگ پر رکھیں اور پوٹلی کو اس رکابی میں رکھ کر، گرم کر کے چار گھڑی تک ٹکور کریں۔

۱۱۔ تکمید برائے سستیٔ قضیب

خراطین ۱ تولہ۔ بیر بہوٹی ۱ تولہ۔ سم الفار ۱ تولہ۔ مغز تخم بیدانجیر ۱ تولہ۔ برادۂ داندان فیل ۱ تولہ کوٹ چھان کر، پوٹلی بنا کے، روغن کنجد قدر حاجت کڑھائی میں ڈال کر آگ پر گرم کریں۔ ایک دوسرا خالی سکورہ الگ آگ پر رکھیں اور دواؤں کی پوٹلی پہلے گرم روغن کنجد میں تر کریں۔ پھر خالی سکورہ میں رکھ کر خشک کر کے سات روز تک ٹکور کریں۔

سات دن کے بعد سم الفار ۱ ماشہ۔ خراطین ½ ماشہ۔ روغن عردسک قدر حاجت۔ روغن غوک قدر حاجت باہم پیس کر طلاء کریں۔

○

عورتوں کی مخصوص بیماریاں

۱۔ دوا۔ اس بخار کے لئے مفید ہے جو وضع حمل کے بعد عارض ہوتا ہے۔
عناب۔ شربت بزوری پانی میں جوش دے کر، چھان کے پئیں۔
۵ دانہ ۴ تولہ

◆

۲۔ دوا برائے اختناق الرحم جو احتباس حیض کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے۔
جدوار۔ عود صلیب پیس کر خمیرہ گاؤزبان سادہ میں ملا کے ورق نقرہ میں لپیٹ
۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ تولہ ۱ عدد
کر ہمراہ شیرہ تخم کاسنی۔ شیرہ عنب الثعلب خشک - عرق گاؤزبان۔
۳ ماشہ ۳ ماشہ ۶ تولہ
عرق برنجاسف میں نکال کر خمیرہ بنفشہ اس میں مل چھان کے پئیں۔
۶ تولہ ۴ تولہ

◆

۳۔ برائے ادرارِ حیض

حب قرطم ٦ ماشہ۔ گاؤزبان ٦ ماشہ۔ تخم خرپزہ ٦ ماشہ۔ پوست خرپزہ ٦ ماشہ۔ تخم خیارین ٦ ماشہ۔ خارخسک ٦ ماشہ
پرسیاؤشاں ٦ ماشہ۔ بادیان ٦ ماشہ پانی [illegible] میں جوشش دیں۔ جب تہائی پانی باقی رہ جائے
چھان کر شربت بزوری ٤ تولہ ملا کے پیئیں۔

* * *

۴۔ حمول۔ رحم کے اس درد کے لئے مفید ہے، جو گندہ پانی جمع ہو
جانے سے پیدا ہوتا ہے۔

بہروزہ خشک ٦ ماشہ۔ نمک لاہوری ٣ ماشہ۔ کف دریا ٣ ماشہ۔ باؤبڑنگ ٣ ماشہ کوٹ چھان
کر تین۳ پوٹلیاں بنائیں۔ ایک پوٹلی رحم کے نیچے اور دو۲ پوٹلیاں رحم کے دائیں
بائیں رکھیں۔

* * *

۵۔ نسخہ سمیٹ۔

تج ٣ ماشہ۔ گچ کہنہ ٣ ماشہ۔ ہیراکسیس ٣ ماشہ۔ مازو سبز ٣ ماشہ۔ پوست انار ٣ ماشہ کوٹ چھان کر تین
پوٹلیاں بنائیں اور استعمال کریں۔

* * *

۶۔ حمول۔ رحم کے مواد اور فاسد رطوبتوں کا اخراج کرتا ہے۔

جواکھار۔ مویز منقیٰ۔ نبات سفید پیس کر شہد خالص میں ملا کر
۶ ماشہ ۱ تولہ ۶ ماشہ دو چند
استعمال کریں۔

○

۷۔ حمول برائے ورم رحم

مرہم داخلیون۔ آبِ کاسنی سبز۔ آبِ مکو سبز میں ملا کر سفیدی بیضۂ مرغ
۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ عدد
۔ روغنِ گل اضافہ کر کے استعمال کریں۔
۱ تولہ

ضمادِ محلّل پیڑو پر لیپ کریں۔

اور نسخۂ خللِ شکم میں مرّوقین کا اضافہ کر کے پئیں۔

○

۸۔ بھُجیا۔ معدہ، مثانہ اور رحم کے ورم اور سختی کو تحلیل کرتی ہے۔

برگِ سہنجنہ۔ برگِ سنبھالو۔ برگِ بکائن۔ برگِ نیب بھجیا کی طرح
۲ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ
پکا کر نیم گرم باندھیں۔

کبھی برگِ خطمی سبز۔ برگ نرمہ سبز۔ برگِ شبت۔ گل سرخ۔ روغنِ گل بھی
۲ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ
بڑھا دیتے ہیں۔

۹- دوا، برائے افراطِ حیض و نفاس

گیرو ۱ ماشہ۔ سنگجراحت ۱ ماشہ پیس کر ہمراہ شیرۂ تخمِ خرفہ سیاہ ۳ ماشہ۔ شیرۂ بیخ انجبار ۳ ماشہ شیرۂ حب الآس ۳ ماشہ۔ عرقِ گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربتِ انار شیریں ۲ تولہ ملا کے بارتنگ ۷ ماشہ چھڑک کے پئیں۔

اور آب دست کا نسخہ، جو مقعد کی بیماریوں میں لکھا جا چکا ہے کام میں لائیں۔

◆

۱۰- برائے ورمِ صلبِ رحم

ضماد شیرِ شتر قدرِ حاجت زیرِ ناف لیپ کریں۔

◆

۱۱- کاڑھا- اسقاطِ جنین اور رحم کو خونِ نفاس سے پاک کرنے کے لئے معمول ہے۔

مشک طرامشیع ۹ ماشہ۔ پوستِ املتاس ۶ ماشہ۔ تخمِ خربزہ ۶ ماشہ۔ پوست خربزہ ۶ ماشہ۔ بادیان ۶ ماشہ پرسیاؤشاں ۶ ماشہ۔ خارخسک ۶ ماشہ تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب ایک پاؤ پانی رہ جائے شربتِ بزوری ۴ تولہ ملا کر پانی اور غذا کی بجائے پئیں۔

اور اگر جاڑے کا موسم ہو، تو شربت بزوری کی جگہ قند سیاہ ۴ تولہ کہنہ شامل کریں۔
اگر جنین اپنی جگہ سے ہٹ گیا ہو، تو اسقاط کے لئے پوست املتاس ۱ تولہ
شربت بزوری ۴ تولہ پانی میں جوش دے کر، چھان کے، نیم گرم پئیں۔

○

۱۲- دوائے مضیّق

تج ۱ تولہ - مازو سبز ۱ تولہ - خبث الحدید ۴ ماشہ - آملہ ۴ ماشہ - مرقشیشا ۲ ماشہ - پوست بلیلہ ۲ ماشہ
پوست ہلیلہ زرد ۲ ماشہ - مروارید ناسفتہ ½ ماشہ - دواؤں کو آہستہ آہستہ کوٹیں اور کھرل کریں۔ یہاں
تک کہ مثل غبار ہو جائیں۔ ایّام سے فراغت پانے کے بعد اس میں سے تھوڑا سا
استعمال کریں۔

○

کمر اور اطراف کی بیماریاں

۱۔ دوا برائے وجعِ مفاصل و دردِ کمر وغیرہ

سورنجان شیریں۔ بوزیدان پیس کر جوارشِ زرعونی یا معجونِ سورنجان
۱ ماشہ ۱ ماشہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ
میں ملا کے مناسب مدرات اور شربتِ بزوری کے ہمراہ کھائیں۔
۴ تولہ

○

۲۔ دیگر۔ برائے وجع المفاصل، جو آتشک کے سبب ہو۔

معجونِ عُشبہ ہمراہ عرقِ عُشبہ۔ نبات سفید ملا کر پئیں۔
۱ تولہ ۵ تولہ ۲ تولہ

○

۳۔ ضماد برائے وجع المفاصل و ورمِ جگر

برگِ حناء خشک۔ صابون دیسی پانی میں پیس کر سرکۂ خالص اضافہ کر کے
۱ تولہ ۱ تولہ قدرِ حاجت

ضماد کریں۔

○

۴۔ دیگر۔ جوڑوں کے حار ورم کے لئے مفید ہے

تخم خشخاش ۱ تولہ۔ شیرِ بُز میں پیس کر ضماد کریں۔

○

۵۔ روغنِ چہار ادویہ۔ برائے وجعِ مفاصل۔

بزرالبنج ۶ ماشہ۔ برگِ قنب ۶ ماشہ۔ گلِ آکھ ۶ ماشہ۔ سورنجان تلخ ۶ ماشہ روغنِ کنجد ۷ تولہ میں جلا کر نیم گرم مالش کریں۔

○

حمّیات

۱ - دواء - پیٹ کی خرابی سے ہونے والے بلغمی بخار کے آغاز میں مستعمل ہے
شیرۂ بادیان - شیرۂ مویز منقّا - عرقِ بادیان - عرق عنب الثعلب میں نکال
۵ ماشہ ۹ دانہ ۶ تولہ ۶ تولہ
کر خمیرۂ بنفشہ ملا کے پئیں۔
۴ تولہ

اگر تین روز کے بعد بخار نہ جائے، تو نسخۂ خلل شکم صبح اور متذکرہ نسخہ شام کو پئیں اور دونوں نسخوں میں خاکسی اضافہ کریں۔
۷ ماشہ

دواؤں میں عوارض کے اعتبار سے کمی بیشی کی جانی چاہیئے اور جب مادہ نضج پا جائے، تو تلیین دینی چاہیئے۔

۲۔ نسخہ برائے حمیٰ بلغمیہ کہنہ

برنجاسف ۳ ماشہ۔ شکاعی ۳ ماشہ۔ بادآورد ۳ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح زلال لے کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کے پئیں۔

○

۳۔ نسخہ۔ جو پرانے بخار کے لئے مفید ہے۔

خمیرۂ گاؤزبان ۱ تولہ۔ بورق نقرہ ۱ عدد پیچیدہ ہمراہ عرق برنجاسف ۱۲ تولہ نبات سفید ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

کبھی شیرۂ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ شیرۂ عنب الثعلب ۳ ماشہ خشک بڑھاتے ہیں۔

○

۴۔ دیگر۔

برنجاسف ۷ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں؛ صبح مل چھان کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کے پئیں۔

○

۵۔ دواء پرانے سوداوی بخار اور خشک کھانسی میں معمول ہے۔

شیر گاؤ —۱ر ایک قلعی شدہ دیگچی میں ڈال کر چھری سے نشان کر دیں۔

اور اسی قدر اس میں پانی ڈال کر ہلکی آنچ پر جوش دیں۔ اثنائے جوش میں بادیان ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ اصل السوس مقشر ۳ ماشہ الگ الگ پوٹلی میں باندھ کر پکائیں جب پانی جل جائے اور دودھ نشان تک پہنچ جائے، اتار کر، چھان کے، نبات سفید ۲ تولہ ملا کے پئیں۔

تیس ۳۰ روز تک اسی مقدار سے پئیں، اس کے بعد روزانہ ایک ایک تولہ دودھ اور تھوڑی تھوڑی دوائیں اور مصری بڑھائیں۔ اکتالیس ۴۱ دن تک یہ عمل جاری رکھیں اس کے بعد اسی طرح ایک ایک تولہ دودھ اور تھوڑی تھوڑی دوائیں اور مصری روزانہ کم کرتے جائیں اور ساٹھ تولہ تک پہنچ کر ترک کر دیں۔

◆

۱۶۔ نسخہ: اس پرانے بخار کیلئے مفید ہے جو مسہلوں کے بعد بھی باقی رہتا ہے زہرمہرہ ۲ ماشہ۔ بنسلوچن ۲ ماشہ۔ ست گلو ۲ ماشہ۔ دانہ ہیل ۲ ماشہ۔ نبات سفید ۲ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور چھ ۶ ماشہ یہ سفوف ہمراہ شربت بنفشہ ۲ تولہ پانی میں حل کر کے پئیں۔

اجوائن دیسی اور زنجبیل کی ترکیب بھی، جو امراض جگر میں گزر چکی ہے اس باب میں مفید ہے۔

۷۔ نسخہ برائے صفراوی بخار

شیرۂ آلو بخارا ۵ دانہ ۔ شیرۂ تخم خیارین ۳ ماشہ پانی میں نکال کر شربت انگور ۲ تولہ یا شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کے پئیں۔

تین ۳ دن کے بعد یہ نسخہ سہ پہر کے وقت اور نسخہ نقوع صبح کے وقت پینا چاہیئے۔

* * *

۸۔ نقوع برائے تپ صفراوی، جو نقوع بارد کے نام سے مشہور ہے

گل بنفشہ ۷ ماشہ ۔ گل گاؤزبان ۵ ماشہ ۔ عناب ۵ دانہ ۔ آلو بخارا ۵ دانہ ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر گلقند ۴ تولہ یا خمیرۂ بنفشہ ۴ تولہ اس میں اچھی طرح مل کر، چھان کے پئیں۔

اگر حرارت اور پیاس زیادہ ہو، تو گل نیلوفر ۵ ماشہ بھی شامل کر دیں۔ پانچویں دن تخم خیارین اور ساتویں دن تخم کاسنی ۷ ماشہ نیم کوفتہ بڑھائیں۔

* * *

۹۔ دواء چوتھیا بخار اور پرانے بلغمی بخار کو نافع ہے۔

نسخۂ خللِ تسکم تخم کشوث ۶ ماشہ (پوٹلی میں باندھ کر) کے اضافہ کے ساتھ دیں۔

اگر صفرا مخلوط ہو، تو پانچویں دن تخم خیارین ۵ ماشہ اور ساتویں دن تخم کاسنی ۷ ماشہ بڑھائیں۔

کھانسی اور لزوج و غلیظ مواد کی رعایت سے ——— اصل السوس مقشر ۵ ماشہ پر سیاؤشاں ۵ ماشہ کا اضافہ کریں۔

اس کے علاوہ جزئی تغیرات، عوارض کے اعتبار سے کر سکتے ہیں۔

○

۱۰ - دواء - دق کے پرانے بخار میں مستعمل ہے۔

نائے سبز ۳ ماشہ۔ گڑمار ۳ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ یا شربت بزوری ۲ تولہ ملا کے پئیں۔

○

۱۱ - دواء برائے تسکین حرارت حمی وغیرہ

لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرۂ عناب ۵ دانہ۔ شیرۂ مغز تخم کدو شیریں ۳ ماشہ۔ شیرۂ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ پانی میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کے پئیں۔

تپ دق کی رعایت سے قرص طباشیر ۴ ماشہ یا قرص کافور ۴ ماشہ مذکورہ بالا نسخہ کے ساتھ دیں۔

۱۲۔ دواء برائے تپِ کہنہ

گلو سبز ٹکڑے ٹکڑے کر کے رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح زلال

۱ تولہ

لے کر شربتِ بزوری ملا کے پئیں۔

۴ تولہ

* * *

۱۳۔ دواء برائے مسلول و مدقوق

گوند۔ کتیرا۔ ربّ السوس۔ سرطانِ محرق۔ شکر تیغال پیس کر دیا تونرا

۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱۰ ماشہ ۷ ماشہ

میں ملا کے ہمراہ لعابِ بہدانہ۔ شیرۂ عنّاب۔ شیرۂ مغز تخم کدو شیریں۔

۵ دانہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ

عرق گاؤزبان میں نکال کر شربتِ بنفشہ ملا کے پئیں۔

۱۲ تولہ ۲ تولہ

* * *

۱۴۔ دیگر

خمیرۂ خشخاش ہمراہ شیرۂ گاؤزبان۔ شیرۂ کوکنار۔ پانی یا عرق گاؤزبان

۱ تولہ ۳ ماشہ ۱ عدد ۱۲ تولہ

میں نکال کر شربتِ اعجاز ملا کے پئیں۔

۲ تولہ

* * *

۱۵۔ دواء برائے تپِ دق

قرصِ طباشیر یا قرص کافور پیس کر ہمراہ شیرِ بُز یا شیرِ خر۔ شربتِ عنّاب

۴ ماشہ ۴ ماشہ ۷ تولہ ۷ تولہ ۲ تولہ

یا شربتِ نیلوفر ۲ تولہ یا شربت بزوری ۲ تولہ ملا کے پئیں۔

دودھ کی ترکیبِ استعمال یہ ہے کہ شیرِ بز ۷ تولہ۔ شربتِ عناب ۲ تولہ ملا کر تین ۳ دن تک پئیں۔ چوتھے دن روزانہ ایک ایک تولہ دودھ اور تھوڑا تھوڑا شربت بڑھاتے رہیں۔ یہاں تک کہ اکتالیس ۴۱ دن تک پہنچا دیں۔ اس کے بعد ایک ایک تولہ دودھ اور تھوڑا تھوڑا شربت روزانہ کم کرتے رہیں تاآنکہ اس مقدار پر پہنچ جائیں، جس مقدار سے بڑھانا شروع کیا تھا اور تین ۳ دن تک اسی مقدار کے مطابق پی کر ترک کر دیں۔ اس بات کا خیال رہے کہ شربت کی مقدار اس میں پانچ ۵ تولہ سے زائد نہیں ہونی چاہیئے۔

* * *

۱۶ - قرص برائے تپِ کہنہ

گلِ سرخ ۱ تولہ - اصل السوس مقشر ۱ تولہ - طباشیر سفید ۶ ماشہ - سنبل الطیب ۶ ماشہ افسنتین رومی ۶ ماشہ - ترنجبین ۶ ماشہ کوٹ چھان کر گلاب میں ملا کر قرص بنائیں۔ پانچ ۵ ماشہ یہ قرص ہمراہ چکیدہ تخمِ کاسنی ۱ تولہ - شربت بزوری ۴ تولہ ملا کے پئیں۔

* * *

۱۷۔ نسخۂ خاکسی برائے تپِ کہنہ

خاکسی ۷ ماشہ پانی میں جوش دے کر شربتِ بنفشہ ۲ تولہ ملا کے پئیں۔ پہلے دن ایک جوش، دوسرے دن دو جوش۔ اسی طرح سات دن میں سات جوشوں تک پہنچا کر پھر اسی طرح ایک ایک جوش روزانہ کم کر کے ایک جوش پر لے آئیں۔

◆

۱۸۔ حب برائے تپِ لرزہ

پلاس پاپڑہ کا سرخ چھلکا اتار کر مع تخم کرنجوہ ہم وزن پیس لیں اور پانی میں کالی مرچ کے برابر گولیاں بنا لیں۔

◆

۱۹۔ سفوف برائے دفع نوبتِ حمیٰ

زہر مہرہ ۱ ماشہ۔ بنسلوچن ۱ ماشہ۔ ستِ گلو ۱ ماشہ۔ سمندر پھل ½ عدد کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور نوبت سے دو گھنٹے پہلے پانی کے ساتھ کھائیں۔

◆

۲۰۔ سفوف برائے تپِ لرزہ

برگِ نیب۔ کوکنار کوٹ چھان کر بقدر ۲ انگشت بخار چڑھنے سے پہلے کھائیں۔

* * *

۲۱۔ مسہلِ صفرا

پوست ہلیلۂ زرد ۱ تولہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر خمیرۂ بنفشہ ۴ تولہ گلقند ۴ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ۔ شکر سرخ ۴ تولہ۔ مغز فلوس ۴ تولہ۔ تمر ہندی کہنہ ۴ تولہ اس میں مل اور چھان کر روغن بادام ۶ ماشہ اضافہ کر کے پئیں۔

* * *

۲۲۔ مسہل برائے حمیاتِ صفراوی

آلو بخارا ۱۱ دانہ، عناب ۵ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر خمیرۂ بنفشہ ۴ تولہ گلقند ۴ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ۔ شکر سرخ ۴ تولہ۔ مغز فلوس ۴ تولہ اس میں اچھی طرح مل کر صاف کر کے شیرۂ مغز بادام شیریں ۵ دانہ بڑھا کر پئیں۔

* * *

۲۳۔ مسہل بارد۔ معدہ اور آنتوں کے فاسد مواد کو خارج کرتا ہے۔

تمر ہندی ۵ تولہ کہنہ پانی میں جوش دے کر چھان کے سنائے مکی باریک پیس کر اس میں چھڑک کے پیئیں کبھی شربت ۴ تولہ، درد، شیر خشت ۴ تولہ صمغی بھی بڑھا دیتے ہیں۔

○

۴۲۔ نسخۂ مسہل۔ جو بخاروں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۵ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان ۹ دانہ۔ تخم خطمی ۷ ماشہ۔ تخم خبازی ۷ ماشہ۔ تخم خیارین ۵ ماشہ۔ ریشۂ خطمی ۷ ماشہ۔ گل سرخ ۷ ماشہ اصل السوس مقشر ۷ ماشہ۔ پرسیاؤشاں ۵ ماشہ۔ عنب الثعلب خشک ۵ ماشہ۔ سنائے مکی ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر مغز فلوس ۴ تولہ۔ گلقند ۴ تولہ۔ خمیرۂ بنفشہ ۴ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ شکر سرخ اس میں اچھی طرح حل کر اور چھان کے شیرۂ مغز بادام ۵ دانہ شیریں کا اضافہ ۳ تولہ کر کے پیئیں۔

تنقیۂ دماغ کی رعایت سے	اسطوخودوس ۵ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۵ ماشہ
سوداوی مادہ کی رعایت سے	افتیمون ولائتی ۵ ماشہ۔ بسفائج فستقی ۵ ماشہ
لزج و غلیظ بلغمی مواد کی رعایت سے	بیخ بادیان ۷ ماشہ۔ تخم قرطم ۷ ماشہ
اور جگر کی رعایت سے	تخم کشوث بہ صرۂ بستہ ۵ ماشہ، بڑھائیں۔

غذا میں دوپہر کے بعد یخنی یا مونگ کی دال کا پانی اور سہ پہر کے بعد مونگ

کی ملائم کھچڑی کھائیں۔

غذا سے پہلے اگر پیاس لگے، تو عرقِ بادیان یا عرق عنب الثعلب یا عرقِ گاؤزبان پئیں۔

مسہل کی اعانت کے لئے شربتِ دردمکرر یا شربتِ دینار
۴ تولہ ۴ تولہ
عرقِ بادیان میں ملا کر پئیں۔
۱۲ تولہ

اور دوسرے دن ذیل کی تبرید استعمال کریں۔

۲۵۔ نسخۂ تبرید۔ جو مسہل کے بعد دی جاتی ہے۔

خمیرۂ گاؤزبان۔ ورق نقرہ پیچیدہ ہمراہ شیرۂ عناب۔ عرقِ گاؤزبان
۱ تولہ ۱ عدد ۵ دانہ ۱۲ تولہ
میں نکال کر شربتِ بنفشہ ملا کے تخمِ ریحاں یا اسبغول مسلّم چھڑک کے پئیں۔
۲ تولہ ۵ ماشہ ۷ ماشہ

* * *

۲۶۔ تبرید برائے حرارتِ جگر

تخمِ خیارین نیم کوفتہ پانی میں تر کرکے صبح سائے اور رات کو شبنم میں
۱ تولہ
رکھیں۔ دوسرے دن صبح کو اس کا زلال لے کر پئیں۔

اسی ترکیب سے تخمِ کاسنی نیم کوفتہ بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔
۱ تولہ

* * *

جلد کی بیماریاں

۱۔ نقوع برائے فسادِ خون

شاہترہ ۷ ماشہ۔ چرائتہ ۷ ماشہ۔ سرپھوکہ ۷ ماشہ۔ منڈی ۷ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ ہلیلہ سیاہ ۷ ماشہ۔ صندل سرخ ۷ ماشہ

رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح زلال لے کر شربت عناب ۴ تولہ ملا کے پئیں۔

جاڑوں کے موسم میں بجائے صندل سرخ کے عشبہ مغربی ۷ ماشہ دیں۔

آتشک میں یہ نقوع صبح کے وقت اور معجون عشبہ ۱ تولہ ہمراہ عرق عشبہ ۵ تولہ نبات سفید ۲ ماشہ شام کو پئیں اور نضج تام کے بعد حب لیموں ۲ عدد تازہ پانی کے ساتھ کھائیں یا مویز منقیٰ کا بیج نکال کر اس کی جگہ حب کتھہ ۱ عدد رکھ کے نگل جائیں۔

○

۲۔ برائے آتشک و امراضِ سوداوی

روغن آملہ۔ نبات سفید ملا کر پئیں۔
۱ تولہ ۲ تولہ

اس حرارت اور فسادِ خون کے لئے جو مادۂ آتشک سے ہو، شیرِ تخم
۷ تولہ
ہمراہ شربتِ عناب کا استعمال بھی مفید ہے۔
۲ تولہ

○

۳۔ دواء برائے اصلاحِ خون

رسوت، چاکسو، نرکچور، کتھہ سفید۔ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں اور
۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ
صبح اس کا زلال پئیں۔

○

۴۔ برائے جرب

ضماد جرب کا بقدرِ ضرورت سفوف لے کر گھی میں ملا کے ملیں۔

○

۵۔ ضماد۔ برائے بہق وغیرہ

نوشادر، عرقِ پیاز میں ملا کر، پہلے بدن کو کسی کھردرے کپڑے سے اس
۳ ماشہ ۲ تولہ
قدر ملیں کہ سرخ ہو جائے۔ اس کے بعد ضماد کریں۔

۶۔ حب سرخ بادہ اطفال۔

رسوت۔ صندل سرخ۔ نرکچور۔ مرداسنگ۔ زرد چوب ہماکسیو
۲ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ ۴ سرخ ۱ ماشہ ۲ ماشہ
برگ حنا خشک، برگ نیب۔ برگ بکائن پانی میں پیس کر مونگ کے
۲ ماشہ ۵ دانہ ۵ عدد
برابر گولیاں بنائیں۔

○

۷۔ دوا برائے موتی جھرا

خمیرۂ مروارید ہمراہ شیرۂ عناب۔ عرق گاؤزبان میں نکال کر
۵ ماشہ ۵ دانہ ۱۲ تولہ
شربت بزوری ملا کر خاکسی چھڑک کے پئیں
۲ تولہ ۷ ماشہ

○

۸۔ جوشاندہ برائے موتی جھرا

گل بنفشہ۔ عناب۔ مویز منقیٰ، انجیر زرد۔ بادیان، گاؤزبان پانی میں
۷ ماشہ ۵ دانہ ۹ دانہ ۵ دانہ ۷ ماشہ ۵ ماشہ
جوش دے کر چھان کے خمیرۂ بنفشہ ملا کر خاکسی چھڑک کے پئیں۔
۴ تولہ ۶ ماشہ

○

۹۔ ضماد۔ برائے شورۂ اطفال

رسوت، پوست نیب پانی میں پیس کر ضماد کریں۔
۶ ماشہ ۶ ماشہ

۱۰۔ دیگر

زہر مہرہ، فلفل سیاہ پانی میں پیس کر ضماد کریں۔
۲ ماشہ ۵ دانہ

* * *

۱۱۔ ضماد۔ برائے ورمِ حار و غدُود

گولی سیسہ بندوق۔ آبِ کاسنی سبز میں پیس کر ضماد کریں۔

* * *

متفرقات

۱۔ حبِ ایارج کھانے کی ترکیب۔ بھمرگی، پرانے دردِ سر اور آنکھ کی بیماریوں میں مفید ہے۔

حبِ ایارج سات ماشے سے ایک تولہ تک روغنِ گاؤ قدرِ حاجت میں چرب کر کے ورق نقرہ قدرِ حاجت میں لپیٹ کر جب چار ۴ گھڑی رات باقی رہ جائے اٹھ کر ہمراہ عرقِ گاؤزبان کھائیں اور سو جائیں۔ صبح املتاس اور مغز بادام شیریں کے بغیر مسہل ۱۲ تولہ لیں۔ مسہل کے دن پیاس کے وقت عرقِ گاؤزبان یا عرقِ بادیان پئیں اور سہ پہر کو مونگ کی ملائم کھچڑی کھائیں۔

* * *

۲۔ نسخہ برائے دردِ شکم

جوارش کمونی تین ۳ روز تک کھائیں۔ اسکے بعد روزانہ ایک ایک ماشہ
۳ ماشہ

بڑھاتے جائیں، جب چودہ۱۴ ماشے تک پہنچ جائیں تو ایک ایک ماشہ روزانہ گھٹاتے جائیں اور پہلی مقدار پر پہنچنے کے بعد تین۳ دن تک کھا کر چھوڑ دیں۔

○

۳۔ چٹنی برائے سُرفہ

مغز بادام تلخ ۱ ماشہ۔ مغز حب الصنوبر ۱ ماشہ۔ صمغ عربی ۱ ماشہ۔ کتیرا ۱ ماشہ۔ رب السوس ۱ ماشہ۔ گاؤزبان ۱ ماشہ پیس کر شہد خالص ۲ تولہ میں ملا کے تھوڑا تھوڑا چاٹیں۔

○

۴۔ ضماد برائے ورم جگر

مُر ۶ ماشہ۔ حاشا ۶ ماشہ۔ افسنتین ۶ ماشہ۔ برنجاسف ۶ ماشہ۔ سعد کوفی ۶ ماشہ، سنبل الطیب ۶ ماشہ اکلیل الملک ۶ ماشہ۔ گل بابونہ ۶ ماشہ۔ عنب الثعلب خشک ۶ ماشہ۔ جدوار ۶ ماشہ۔ رسوت ۶ ماشہ آب عنب الثعلب سبز قدر حاجت میں پیس کر کپڑے پر رکھ کے نیم گرم ضماد کریں۔

○

۵۔ نسخہ برائے خنازیر

تخم سرس ۱۰ تولہ۔ شہد خالص ۲۰ تولہ مٹی کے برتن میں ڈال کر اس پر سرپوش رکھ دیں اور سرپوش کو ماش کے آٹے سے گل حکمت کر کے دو۲ ہفتہ دھوپ میں رکھا رہنے دیں

اس کے بعد چینی کے برتن میں محفوظ کرلیں۔ خوراک ۲ تولہ

* * *

۶۔ نسخہ برائے دردِ شکم

برگِ سداب ۷ ماشہ۔ بیخِ اذخر ۷ ماشہ۔ افسنتین ۷ ماشہ۔ سنائے مکی ۷ ماشہ۔ پودینہ خشک ۷ ماشہ۔ گلِ سرخ ۷ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۷ ماشہ۔ نمک سیاہ ۲ ماشہ۔ نمک لاہوری ۲ ماشہ۔ عرقِ پودینہ ۱۵ تولہ میں جوش دے کر چھان کے پئیں۔

* * *

۷۔ نسخہ منضج حار۔ برائے فالج

بیخِ بادیان ۵ ماشہ۔ بیخِ کرفس ۵ ماشہ۔ بیخِ کبر ۵ ماشہ۔ بیخِ اذخر ۵ ماشہ۔ پرسیاؤشاں ۵ ماشہ۔ اصل السوس ۵ ماشہ۔ اسطوخودوس ۵ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۱۹ دانہ۔ انجیر زرد ۵ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح مل۔ چھان کر شہد خالص ۲ تولہ ملا کے پئیں۔

* * *

تصریحات

سر کی بیماریاں

صداعِ حار (گرم دردِ سر)

نتھنے خشک ہوتے ہیں۔ پیاس لگتی ہے۔ کان بجتے ہیں۔ اگر خون کی گرمی سے ہو تو چہرے اور آنکھوں کی رنگت سرخ ہوتی ہے۔ سر میں سخت بوجھ ہوتا ہے۔ رگیں تڑپتی ہیں۔ مریض پر غنودگی سی طاری ہوتی ہے۔ قارورہ غلیظ ہوتا ہے اور صفراء کی زیادتی سے ہونے والے دردِ سر میں چہرے کی رنگت زردی مائل ہوتی ہے۔ درد میں نسبتاً شدّت پائی جاتی ہے۔

* * *

صداعِ بارد بلغمی (دردِ سر بلغمی)

سر میں کسی قسم کی گرمی نہیں ہوتی اور نہ چہرے اور آنکھوں میں سرخی

ہوتی ہے۔ سر میں بوجھ ہوتا ہے۔ نیند لمبی اور گہری آتی ہے۔ نتھنوں اور منہ میں تری، قارورہ سفید اور غلیظ ہوتا ہے۔

صُداعِ معدی (معدے کی خرابی سے ہونے والا دردِ سر)

معدہ غذا سے ثقیل اور بوجھل ہو تو دردِ سر بڑھ جاتا ہے۔ ہلکا اور خالی ہو تو دردِ سر میں کمی آجاتی ہے۔

صُداعِ دُودی (کیڑوں سے ہونے والا دردِ سر)

کھجلی ہوتی ہے۔ ناک سے بدبو آتی ہے۔ چلنے پھرنے اور حرکت کرنے سے درد زیادہ اور آرام و سکون سے درد ٹھہر جاتا ہے۔

نزلہ و زکام

اگر بلغمی فضلہ حلق اور گلے پر گرے، تو نزلہ کہتے ہیں اور ناک کے رستے بہے تو زکام کہلاتا ہے۔

نزلہ و زکام بارد (سرد نزلہ و زکام)

پیاس اور ناک میں سوزش نہیں ہوتی۔ سر میں بوجھ پایا جاتا ہے۔

* * *

نزلہ حار (گرم نزلہ)

پیاس لگتی ہے۔ ناک میں جلن ہوتی ہے اور جو فضلات ناک اور حلق کے رستے خارج ہوتے ہیں۔ اُن میں زردی پائی جاتی ہے۔

* * *

ضعف دماغ (دماغ کی کمزوری)

سر میں اکثر ہلکا درد ہوتا ہے۔ نزلہ و زکام کی اکثر شکایت رہتی ہے آنکھوں کی بینائی، ذہن اور حافظہ کمزور ہو جاتے ہیں۔ کانوں میں باجے سے بجتے ہیں۔ اٹھتے بیٹھتے چکّر سے آتے ہیں اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے۔

* * *

سرسام (دماغ کی جھلّیوں کا ورم)

دموی (خونی) سرسام میں ہر وقت بخار رہتا ہے۔ سر میں بوجھ

ہوتا اور چکر سے آتے ہیں۔ آنکھیں سرخ ہوتی ہیں اور اُن سے آنسو جاری رہتے ہیں۔ مریض بکواس کرتا اور قہقہے لگاتا ہے۔ صفراوی سرسام میں بخار تیز ہوتا ہے۔ سر بوجھل نہیں ہوتا۔ نیند نہیں آتی۔ ناک خشک، زبان اور چہرے کی رنگت پیلی۔ ہذیان کی شدت ہوتی ہے اور مریض چڑچڑا ہو جاتا ہے۔

صرع (مرگی)

مرگی کا دورہ کبھی دفعتہً ہوتا ہے اور کبھی دردِ سر، بے قراری اور بے خوابی وغیرہ کے ظاہر ہونے کے بعد مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ کھڑا ہو تو چیخ مار کر گر پڑتا ہے۔ چہرے کی ہیئت بدل جاتی ہے۔ گردن ایک طرف مڑ جاتی ہے۔ ہاتھ پاؤں اینٹھنے لگتے ہیں۔ چہرہ خوف ناک نیلگوں ہو جاتا ہے۔ منہ سے جھاگ نکلنے لگتے ہیں۔ کبھی زبان دانتوں کے نیچے آ کر کٹ جاتی ہے۔ مریض تھوڑی دیر بے ہوش رہنے کے بعد ہوش میں آ جاتا ہے۔ لیکن اس وقت اس کے ہوش بجا نہیں ہوتے۔ وہ بالعموم سراسیمہ اور پریشان ہوتا ہے اور سر میں درد یا چکر کی شکایت ہوتی ہے۔

اُمّ الصِّبیان (بچوں کی مرگی)

دورے کے وقت بچے کے ہاتھ پاؤں میں تشنّج ہوتا ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو چڑھ جاتے ہیں اور بچہ بے ہوش ہو جاتا ہے۔

* * *

فالج (ادھرنگ)

فالج کبھی دفعتہً مرض سکتہ کے ساتھ ہو جاتا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مریض صبح سو کر اٹھتا ہے اور دردِ سر کی شکایت کرتا ہے۔ پھر ایک دو مرتبہ قے ہو کر فالج گر جاتا ہے۔ چہرے پر گھبراہٹ ہوتی ہے۔ پیشاب کا رنگ سفید اور قوام غلیظ ہوتا ہے۔ مریض کے منہ کا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔

* * *

لقوہ (چہرے کا فالج)

چہرہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ منہ کا ایک گوشہ نیچے لٹک جاتا ہے۔ منہ سے رال بہتی ہے۔ پانی پیتے وقت منہ سے باہر نکل آتا ہے۔ مریض نہ سیٹی بجا سکتا ہے، نہ تھوک سکتا ہے اور نہ پھونک مار سکتا ہے۔ ماؤف جانب

کی آنکھ کھلی رہتی ہے اور اس سے آنسو بہتے رہتے ہیں۔

* * *

خدر (سن بھری)

جس عضو میں یہ شکایت پیدا ہوتی ہے، اس کی حس باطل ہو جاتی ہے۔ اس مقام پر چٹکی لیں یا کاٹیں تو کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی اور عضو حرکت کر سکتا ہے۔ بعض دفعہ حرکت میں بھی نقصان واقع ہو جاتا ہے لیکن حرکت بالکل باطل نہیں ہوتی۔

* * *

مالیخولیا (وہم و وسواس)

مریض کے چہرے پر زردی یا سیاہی کا غلبہ ہوتا ہے۔ آنکھیں گدلی اور بے رونق۔ جلد خشک۔ نبض سست اور ہاضمہ خراب۔ قبض رہتا ہے مریض ہر ایک چیز سے ڈرتا ہے اور مختلف قسم کے عجیب و غریب وہمی خیالات اس کے دماغ میں آتے رہتے ہیں۔

مالیخولیائے مراقی (مراق)

مریض کو نہ بھوک لگتی ہے نہ کھانا اچھی طرح ہضم ہوتا ہے۔ نفخ و

قراقر کی شکایت رہتی ہے۔ ہر بات کو بڑھا چڑھا کر اور ایک ہی بات کو بار بار بیان کئے جاتا ہے۔ میل جول سے گھبراتا اور تنہائی پسند ہو جاتا ہے۔

◆

آنکھ کی بیماریاں

رمد (آشوبِ چشم)

پپوٹوں کے اندر کی جھلی اور کبھی ڈھیلے کے اوپر کی جھلی۔ طبقۂ ملتحمہ۔ بھی سرخ ہو جاتی ہے۔ آنکھ سے رطوبت بہتی ہے۔

* * *

رمدِ حار (گرم آشوبِ چشم)

اگر آنکھیں گرمی کی وجہ سے دکھتی ہوں تو چہرے پر سرخی ہو گی۔ آنکھیں زیادہ سرخ ہوں گی۔ آنکھ میں ٹیسیں اٹھیں گی اور کنپٹی کی رگیں ابھری ہوئی ہوں گی۔

کان کی بیماریاں

درد گوش (کان کا درد)

کان میں سخت اور ناقابل برداشت درد ہوتا ہے۔ جس کی ٹیسیں اور چمکیں پیشانی اور چہرے تک پہنچتی ہیں۔ گرمی کی وجہ سے ہو تو درد کے ساتھ سوزش اور کان میں سرخی ہو گی۔

◆

قرحۂ گوش (کان کا زخم)

کان میں درد ہو گا۔ اگر زخم وغیرہ کان گے سوراخ کے قریب ہے تو دکھائی دے گا۔ ورنہ کان کے درد کے ساتھ سرخی بھی ہو گی اور کان سے پیپ یا مواد وغیرہ کسی وقت نکلے گا اور خارش کے وقت تکلیف معلوم ہو گی۔

◆

ثقلِ سماعت (بہراپن)

کبھی کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ کبھی قوتِ سماعت ناقص، اور کبھی بالکل زائل ہو جاتی ہے۔

* * *

طنین و دوی (کان بجنا)

مرض پیدا ہونے سے پہلے دماغ کے اندر کوئی چیز حرکت کرتی اور آنکھوں کے پپوٹوں میں کھچاؤ معلوم ہوتا ہے اور حالتِ مرض میں پانی ٹپکنے کی آواز یا ٹک ٹک ٹیں ٹیں اور مختلف قسم کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ قوتِ سماعت میں کچھ کمی پیدا ہو جاتی ہے۔

* * *

منہ، زبان، مسوڑھوں اور دانتوں کی بیماریاں

لکنتِ زبان (ہکلاپن)

فالج۔ تشنج یا سرسام سے ہو تو یہ امراض موجود ہوں گے بلغمی رطوبتوں سے ہو تو زبان بوجھل ہوگی۔ منہ سے بار بار رطوبت بہے گی۔ مریض بلغمی مزاج کا ہوگا۔

◆

قلاع (منہ آنا)

زبان کسی قدر سوج جاتی ہے۔ منہ سے تھوک زیادہ آتا ہے۔ رال بہتی ہے گلے کے غدود سوج جاتے ہیں۔ چبانا اور نگلنا مشکل لگتا ہے۔ منہ میں چھوٹے چھوٹے دانے یا زخم ہو جاتے ہیں۔ منہ کی اندرونی جھلی یعنی مسوڑھوں، ہونٹوں اور رخساروں کی لعاب دار جھلی متورم اور سرخ ہو جاتی ہے۔

قلاعِ بلغمی (بلغم شور سے منہ آنا)

اس کی خاص علامت یہ ہے کہ منہ کے دانوں کی رنگت سفید ہوتی ہے۔

○

دردِ دنداں (دانتوں کا درد)

ماؤف دانت میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ منہ چلانے سے درد میں زیادتی ہوتی ہے۔ دانت کے نزدیک مسوڑھے سوج جاتے ہیں۔ بعض اوقات رخساروں اور چہرے پر بھی ورم ہو جاتا ہے۔

○

تحرک الاسنان (دانتوں کا ہلنا)

کبھی رقیق بلغمی رطوبتیں، دانتوں کی جڑوں میں جمع ہو کر دانتوں کو ہلانے کا باعث ہوتی ہیں۔ نزلہ و زکام کے بعد بھی اکثر یہ مرض ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں منہ سے رطوبت بار بار اور کثرت سے نکلتی ہیں۔ مسوڑھے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ کسی چیز کے کُترتے اور چباتے وقت درد معلوم ہوتا ہے۔

○

لثۂ دامیہ (مسوڑھوں سے خون جاری ہونا)

اگر ورم گرم ہو، تو ورم کے مقام پر درد اور ٹیسیں ہوں گی اور مقام ورم پر سرخی ہوگی۔ ورم بارد میں ورم کا مقام مائل بہ سفیدی یا گدلا ہوگا اور درد کم ہوگا۔ اگر فساد خون کے سبب سے ہو تو خون کے فساد کی دوسری علامتیں بھی ہوں گی۔ کسی دانت وغیرہ کے ہلنے یا خرابی سے ہو تو اس کی تکلیف موجود ہوگی۔

○

حلق اور سینہ کی بیماریاں

خناق (ورمِ حلق)

خفیف لرزے سے بخار ہو جاتا ہے حلق میں خشکی اور کھڑکھڑاہٹ معلوم ہوتی ہے، حلق میں گرانی اور درد کی شکایت ہو جاتی ہے۔ خراش ہو کر بار بار کھانسی آتی ہے معلوم ہوتا ہے گلے میں کوئی چیز اٹکی ہوئی ہے۔ لعابِ دہن نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ کھنکار کے ساتھ کبھی بلغم نکلتا ہے۔ اگر ورم کان کی اندرونی نالی کی طرف بڑھ جائے تو مریض بہرا ہو جاتا ہے اور آواز بھرّائی ہوئی ہوتی ہے یا بیٹھ جاتی ہے۔

○

پسلی کا درد (نمونیا)

بخار ہوتا ہے پسلیوں کے نیچے چبھن محسوس ہوتی ہے۔ جیسے کوئی برچھیاں

چبھو رہا ہو۔ خشک کھانسی بار بار اٹھتی ہے۔ سانس تنگی سے اور بار بار آتا ہے منہ خشک ہوتا اور پیاس لگتی ہے۔ چہرے پر قدرے سرخی ہوتی ہے۔

دمہ (ضیق النفس)

دورے سے پیشتر قبض و نفخ کی شکایت ہوتی ہے۔ پہلے خفیف کھانسی اٹھتی ہے۔ سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ دفعتہً دورہ پڑ جاتا ہے۔ دم گھُٹ گھُٹ کر آتا ہے۔ کھانستے کھانستے چہرہ سُرخ ہو جاتا ہے اور مریض سے بولا تک نہیں جاتا۔ پھر ذرا سا بلغم خارج ہو کر تمام جسم پر پسینہ آ جاتا ہے اور نوبت رفع ہو جاتی ہے۔ وقفے کی حالت میں مریض تندرست معلوم ہوتا ہے اور کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔

سُرفہ (کھانسی۔ سُعال)

نزلہ یا زکام یا سردی کی وجہ سے ہو تو بچوں اور بڈھوں اور بلغمی مزاج والوں کو سردی کے موسم میں ہوتی ہے۔ چھاتی میں سینے کی ہڈی کے نیچے خراش معلوم ہوتی ہے۔ سانس تنگی سے آتا ہے۔ بار بار کھانسی اٹھتی ہے۔ رات کو سوتے وقت

اور صبح کے وقت کھانسی زیادہ ہوتی ہے۔ کبھی سفید زردی مائل بلغم بدشواری خارج ہوتا ہے۔ بعض دفعہ پتلا، لیس دار میلے رنگ کا بلغم خارج ہوتا ہے

* * *

سل (پھیپھڑے کا زخم)

مریض کو پہلے خشک کھانسی اور خفیف بخار ہوتا ہے۔ کچھ عرصے کے بعد کھانسی میں کبھی خون اور کبھی خشک چھلکے اور کبھی خون ملا ہوا بلغم نکلتا ہے۔ چہرہ سرخ ہوجاتا ہے۔ آنکھیں دھنس جاتی ہیں۔ ناخن ٹیڑھے ہوجاتے ہیں۔ بعض دفعہ پاؤں پر ورم ہوجاتا ہے۔ جس طرف کے پھیپھڑے میں زخم ہوتا ہے اس طرف کی کروٹ لینے میں تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔

* * *

دل کی بیماریاں

خفقان (دل کی دھڑکن)

ذرا ذرا سی بات سے دل دھڑکنے لگتا ہے۔ جب دھڑکن تیز ہوتی ہے تو سینہ ہلتا محسوس ہوتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے کبھی مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ نبض میں سرعت اور تواتر پایا جاتا ہے۔ پیشاب کی رنگت سرخ اور پاخانہ خشک ہوتا ہے اور دائمی قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ ریاح اور بلغم سے ہو تو مریض کو انگڑائیاں اور جماہیاں بہت آتی ہیں۔ پیشاب سفید اور غلیظ ہوتا ہے۔ بھوک کم لگتی ہے اور طبیعت سست رہتی ہے۔

◆

غشی (بے ہوشی)

دورے کے وقت ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ سانس تنگی سے آتا ہے

نبض صغیر و کمزور ہو جاتی ہے۔ سر گھومتا اور آنکھوں تلے اندھیرا آجاتا ہے پسینہ آکر سارا جسم تر بتر ہو جاتا ہے اور مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ مگر کچھ عرصے کے بعد ایک ٹھنڈا سانس بھر کر ہوش میں آجاتا ہے اور اس وقت قے ہو جاتی ہے۔ مرض کا سبب اگر خفیف ہو تو صرف جی متلاتا ہے۔ چہرہ پھیکا پڑ جاتا ہے اور صرف ماتھے پر ذرا سا پسینہ آجاتا ہے۔ کبھی یکایک غشی طاری ہوکر مریض فی الفور مر جاتا ہے۔

○

معدہ کی بیماریاں

ہضم کی خرابی اور کمی (ضعفِ ہضم ۔ سوءِ ہضم)

عموماً کھانا کھانے کے تین گھنٹے بعد معدے میں تناوٹ گرانی اور بےچینی معلوم ہوتی ہے ۔ کبھی جی متلاتا ہے ۔ کبھی قے ہو جاتی ہے ۔ کبھی قبض ہو جاتا ہے اور کبھی سفید رنگ کے دست آتے ہیں ۔ منہ کا ذائقہ خراب ہو جاتا ہے کھٹی ڈکاریں آتی ہیں ۔ سر میں درد اور دل میں دھڑکن ۔ خمِ معدہ پر دھیما دھیما درد ہوتا ہے ۔ کبھی کلیجا جلتا ہے ۔

○

دردِ شکم (پیٹ کا درد)

پیٹ میں نفخ، قراقر اور جلن کی شکایت ہوتی ہے ۔ کھٹی کھٹی ڈکاریں آتی ہیں اور معدے میں ٹھہر ٹھہر کر میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے ۔ جی متلاتا ہے

کبھی قے بھی ہو جاتی ہے۔ ریاح کی وجہ سے ہو تو پسلیوں میں کھچاوٹ ہوتی ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے۔

○

فم معدہ کا درد (وجع الفؤاد)

صفرا سے ہو تو شدید پیاس لگتی ہے۔ منہ اور زبان خشک ہو جاتے ہیں منہ کا ذائقہ کڑوا ہو جاتا ہے۔ پاخانہ جلن کے ساتھ آتا ہے۔ پیشاب میں سرخی اور جلن ہوتی ہے۔ ریاح غلیظ کے اجتماع سے ہو تو جی متلاتا ہے۔ ڈکاریں بار بار آتی ہیں۔ ڈکار آنے یا ریاح خارج ہونے سے درد میں کمی ہو جاتی ہے اور درد کسی وقت زیادہ ہو جاتا ہے۔

○

ہیضہ (کالرا)

پہلے درجے میں پیٹ میں درد ہو کر قے اور دست آنے لگتے ہیں۔ دستوں میں پہلے فضلہ خارج ہوتا ہے پھر چاولوں کی پیچ کے مانند سفید رنگ کے دست آتے ہیں۔ قے میں پہلے غذا نکلتی ہے۔ اس کے بعد صفراوی زرد رنگ کی قے آتی ہے اور چاولوں کی پیچ کے مانند قیئیں آنے لگتی ہیں۔

دوسرے درجے میں علامات شدید ہو جاتی ہیں۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج سر اور پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ پیاس شدید ہو جاتی ہے اور بے چینی اور گھبراہٹ بڑھ جاتی ہے۔

تیسرے درجے میں جسم کا خون گاڑھا اور جسم کی حرارت کم ہو جاتی ہے، ہاتھ پاؤں اور جسم ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔ مریض سے بولا نہیں جاتا۔ آنکھیں پتھرا جاتی ہیں اور ان کے گرد نیلے رنگ کے حلقے پڑ جاتے ہیں، نبض کمزور اور اٹک اٹک کے چلتی ہے۔ پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ پیاس لگتی ہے۔ ہونٹ نیلے ہو جاتے ہیں۔

تیسرا درجہ بعافیت گزر جانے پر چوتھے درجے میں مریض کی شفاء کی امید ہو جاتی ہے۔ مرض کا زور ٹوٹ جاتا ہے۔ حالات میں تخفیف ہو جاتی ہے خشکی کم ہو جاتی ہے۔ نبض تیز چلنے لگتی ہے۔ بدن گرم ہو جاتا ہے۔ پیاس کی شدّت نہیں رہتی۔ بعض مریضوں کو بخار بھی ہو جاتا ہے۔

○

قے وغثیان (قے اور متلی)

صفراء کی زیادتی میں منہ کا مزا کڑوا۔ پیاس کی شدّت، زبان خشک اور

اس میں کانٹے پڑے ہوئے۔ بلغم کی زیادتی میں منہ کا مزا نمکین یا ترش پیاس کم۔ پیشاب کی زیادتی اور ہضم کی خرابی میں معدے میں نفخ اور ریاح کی زیادتی میں میٹھا میٹھا درد۔ کبھی کبھی ڈکاریں آئیں گی۔

جگر، پتّے اور تلّی کی بیماریاں

ورم جگر (جگر کی سوجن)

شدید پیاس، منہ کا مزا کڑوا۔ زبان خشک، بھوک میں کمی قبض شکم۔ جگر پر ہاتھ رکھنے سے گرمی محسوس ہوگی، صفراوی قے آئے گی۔ پیشاب سرخ زبان پھٹی ہوئی۔ گھبراہٹ اور بے چینی کی زیادتی۔

* * *

سوء القنیہ (جلندھر) عوارض کم ہوں تو سوء القنیہ اور شدید ہوں تو استسقاء۔ اس میں تمام جسم یا نصف جسم یا صرف پیٹ اور پاؤں پر سوجن چڑھ جاتی ہے اور سوء القنیہ میں صرف چہرے کی زردی اور پاؤں کی سستی اور سوجن۔ استسقاء کی تین ۳ قسمیں ہیں۔

(۱) استسقاء لحمی۔ اس میں تمام جسم پھول جاتا ہے۔ جسم کو ہاتھ لگانے

سے نرم اور ڈھیلا معلوم ہوتا ہے۔ اگر جسم کے کسی حصّے کو انگلی سے دبایا جائے تو گڑھا پڑ جاتا ہے۔ پیشاب گاڑھا اور اس کی رنگت سفید ہوتی ہے۔

۲۔ استسقاء زقّی۔ اس میں پیٹ بہت بڑھ جاتا ہے۔ پیٹ کی کھال چمکتی ہے۔ کروٹ لینے سے پیٹ میں پانی بولتا ہے۔ سانس تنگی سے آتا ہے

۳۔ استسقاء طبلی۔ اس میں پیٹ پھول جاتا ہے۔ اسے ٹھونکا جائے تو ڈھول کی طرح آواز نکلتی ہے۔ سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ ڈکاروں اور ریاح کے خارج ہونے سے آرام معلوم ہوتا ہے اور کھچاوٹ میں کسی قدر کمی آجاتی ہے۔

* * *

دردِ جگر (جگر کا درد)

دائیں جانب کی پسلیوں کے نیچے جگر کے مقام پر دفعتہً شدت کا درد ہوتا ہے۔ مریض کروٹیں بدلتا اور چیختا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ اُبکائیاں آتی ہیں کبھی ہچکیاں بندھ جاتی ہیں۔ کبھی شدّتِ درد سے غش آجاتا ہے۔

* * *

یرقان (پیلیا) آنکھوں کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ ہاضمہ خراب۔ منہ

کا ذائقہ تلخ ۔ بھوک غائب ۔ چکنی اور روغنی غذاؤں سے نفرت ہو جاتی ہے پیٹ میں اپھارا ۔ براز کا رنگ میلا یا مٹیالا ۔ پیشاب کم اور سرخ رنگ کا ۔

○

عظمِ طحال (تلی کا بڑھ جانا)

تلّی بڑھ کر تمام پیٹ کو روک لیتی ہے اور وزن میں بھی بڑھ جاتی ہے ۔ پیشاب پاخانہ سفید آتا ہے اور پاخانے میں کسی قدر سیاہی ہوتی ہے ۔ مریض لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے ۔ چلنے پھرنے سے سانس چڑھ جاتا ہے اور تمام جسم سوکھ جاتا ہے ۔ تلّی کے مقام پر درد معلوم ہوتا ہے ۔ جو دبانے سے زیادہ ہو جاتا ہے ورم کی حالت میں بخار بھی ہوتا ہے ۔

○

آنتوں اور مقعد کی بیماریاں

پیچش:- زور کے ساتھ پتلے آؤں ملے ہوئے دست آتے ہیں بھوک کم ہو جاتی ہے۔ بار بار پاخانے کی حاجت ہوتی ہے۔ رفع حاجت کے وقت زور لگانا پڑتا ہے۔ پیٹ میں شدید درد اور مروڑ ہوتی ہے۔ پیاس بہت لگتی ہے۔ جی متلاتا ہے۔ پیشاب سوزش اور تکلیف سے آتا ہے۔

◆

سحج امعاء۔ (آنتوں کی خراش)

پاخانہ پتلا اور بار بار آتا ہے۔ رنگت زردی مائل ہوتی ہے۔ اگر یہ مرض چند روز رہ جائے تو سفید سفید آنتوں کے جرم، چھلکے کی طرح پاخانے کے ساتھ خارج ہونے لگتے ہیں۔ پیشاب زرد اور جلن کے ساتھ آتا ہے۔ پاخانے جانے کے کچھ دیر بعد تک مقعد کے مقام پر سوزش اور جلن ہوتی ہے۔

اسہالِ معدی (معدے کی کمزوری سے آنے والے دست)

دست دن کو زیادہ، رات کو کم آتے ہیں۔ دستوں کا قوام یکساں نہیں ہوتا بلکہ کچھ غلیظ اور کچھ رقیق حصہ ملا ہوا خارج ہوتا ہے کھٹی ڈکاریں آتی ہیں۔

○

اسہالِ کبدی :۔ (جگر کی کمزوری سے آنے والے دست)

دستوں کا قوام بالکل یکساں ہوتا ہے۔ دست رات کو زیادہ آتے ہیں اور ان کا رنگ گوشت کے دھوون جیسا ہوتا ہے۔ پیشاب کم آتا ہے۔

○

اسہالِ بواسیری :۔ بواسیر کے مسے پہلے سے موجود ہوتے ہیں اور خون کے دست آتے ہیں۔

○

بواسیرِ خونی :۔ قبض کی شکایت رہتی ہے۔ اگر مشکل سے پاخانہ آتا بھی ہے تو مسوں پر دباؤ پڑنے سے تکلیف اور درد کے علاوہ خون بہنے لگتا ہے۔ خون کبھی پاخانے کے ساتھ ملا ہوا آتا ہے اور کبھی قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے۔

○

بواسیر بادی :- پیٹ میں ریاح پھرتے ہیں۔ قبض ہوتا ہے۔ بعض اوقات اعضا شکنی اور جوڑوں میں درد کی شکایت ہوتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے بیٹھے اٹھتے جوڑ چٹختے ہیں۔ بھوک کم ہو جاتی ہے۔

◆

قولنج :- پہلے ہاضمہ خراب ہوتا ہے۔ نفخ و قراقر کی شکایت ہوتی ہے پیٹ کسی قدر پھول جاتا ہے۔ پھر ناف کے ارد گرد ٹھہر ٹھہر کر شدید درد ہوتا ہے۔ جس کو دبانے سے آرام معلوم ہوتا ہے۔ مریض پیٹ کے بل پڑا رہتا ہے اور پیٹ کو اکثر ہاتھ سے دبائے رکھتا ہے۔ قبض کی شدید شکایت ہوتی ہے۔ جی متلاتا ہے۔ کبھی قے ہو جاتی ہے۔ پاخانہ اگر آتا ہے تو کم مقدار میں اور لیس دار آتا ہے۔

◆

قولنج ریحی :- درد اپنی جگہ سے چلتا پھرتا معلوم ہوتا ہے اور ریاح خارج ہونے پر درد میں قدرے تخفیف ہو جاتی ہے۔ یہ درد اکثر نوبت بہ نوبت ہوتا ہے۔ ریح خارج ہو کر باری یکایک موقوف ہو جاتی ہے۔

◆

کرمِ امعاء (پیٹ کے کیڑے) یہ عموماً تین قسم کے ہوتے ہیں (۱) کدو دانے (۲) کینچوے (۳) چنونے۔ اس شکایت میں پیٹ میں ہلکا ہلکا درد ہوتا رہتا ہے بھوک کے وقت کوئی چیز اوپر کو چڑھتی معلوم ہوتی ہے۔ مریض کے منہ سے رال بہتی ہے۔ کبھی کبھی کیڑے نکلتے ہیں۔ کھانا کھانے کے بعد جی متلاتا ہے۔ اگر کدو دانے ہوں تو پیٹ میں مروڑ بھی ہوتا ہے۔ سر میں درد ہوتا ہے۔ مریض کا چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔

* * *

خروجِ مقعد (کانچ نکلنا) ابتدائے مرض میں تو اجابت کے وقت کانچ نکلتی ہے۔ لیکن جب مرض پرانا ہو جائے تو کھانسے یا زور سے ہنسنے یا عرصے تک کھڑا رہنے سے یا کوئی زور کا کام کرنے سے بھی کانچ نکل آتی ہے۔ جو پانچ چھ انچ تک لمبی ہوتی ہے۔ بعض دفعہ اس پر زخم ہو جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے رفع حاجت کے وقت سخت درد ہوتا ہے۔

* * *

گردہ اور مثانہ کی بیماریاں

عُسرالبول :- (پیشاب کا مشکل سے آنا) پہلے بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ پھر پیشاب رک رک کر مشکل سے آتا ہے۔ کبھی بالکل بند ہو جاتا ہے

○

حُرقتِ بول (پیشاب کی سوزش) پیشاب سرخ یا زردی مائل آتا ہے اور کر چکنے کے بعد قطرہ قطرہ ٹپکتا رہتا ہے اور مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ مثانہ میں ابھی پیشاب بھرا ہُوا ہے۔

○

سوزاک :- پیشاب درد کے ساتھ جل کر آتا ہے۔ پہلے نیلے رنگ کی پتلی اور کچھ دن کے بعد سبزی مائل زرد رنگ کی گاڑھی پیپ خارج ہوتی ہے۔ کولہوں اور کمر میں درد ہوتا ہے قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ بھوک میں کمی آجاتی ہے۔

پیشاب رُک رُک کر آتا ہے اور بعض اوقات پیشاب میں خون ملا ہوا آتا ہے ۔ اگر اس کا بروقت اور مناسب علاج نہ کیا جائے تو مرض بڑھ کر پرانا سوزاک ہو جاتا ہے ۔ جو مدتوں تک جاری رہتا ہے ۔

◆

ذیابیطس :- جب پیشاب کثرت سے آتا ہے اور اس کا رنگ شربتی ہوتا ہے اور اس میں شکر آتی ہے ۔ گردوں کے مقام پر بعض اوقات سوزش اور جلن معلوم ہوتی ہے ۔ منہ خشک ہوتا ہے ۔ پیاس کی شدّت ہوتی ہے ۔ بھوک زیادہ لگتی ہے مگر کھانا کم ہضم ہوتا ہے ۔ مریض دُبلا ہو جاتا ہے ۔ اکثر قبض کی شکایت ہوتی ہے اور قوت باہ زائل ہو جاتی ہے ۔

◆

سنگ گردہ و مثانہ (گردہ اور مثانہ کی پتھری) اگر پتھری گردہ میں ہو یا گردہ سے ریگ آتی ہو تو کمر میں دھیما دھیما درد ہوتا ہے ۔ جس کی ٹیسیں رانوں تک جاتی ہیں ۔ پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے اور پیشاب میں خون ملا ہوا آتا ہے اور پتھری مثانہ میں ہو تو مثانہ کے مقام پر بوجھ ہوتا ہے ۔ پیشاب کر چکنے کے بعد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ابھی مثانہ میں پیشاب باقی ہے ۔ پیشاب اکثر غلیظ آتا ہے ۔

دردِ گردہ :- کمر میں گردے کے مقام پر اتنا سخت درد ہوتا ہے کہ مریض مچھلی کی طرح تڑپنے لگتا ہے۔ پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔ لیکن پیشاب بند ہوتا ہے اور آتا بھی ہے تو قطرہ قطرہ۔

○

درد گردہ ریحی :- درد ایک جگہ قائم نہیں رہتا۔ اِدھر اُدھر پھرتا رہتا ہے اور گردہ کے مقام پر بوجھ نہیں ہوتا۔

○

مردوں کی مخصوص بیماریاں

سُرعتِ انزال و رقتِ منی :- مباشرت کے وقت یا پیش از دخول یا وقتِ دخول یا فوراً بعد از دخول انزال ہو جاتا ہے۔ ضعفِ باہ کی شکایت ضرور ہوتی ہے۔ کبھی بلا انتشار ہی انزال ہو جاتا ہے۔

* * *

جریان :- گردے یا مثانہ کی کسی تکلیف یا قبض کی وجہ سے ہو تو پیشاب پاخانے کے بعد چند قطرے خارج ہو جاتے ہیں۔ مقوی غذاؤں اور گرم چیزوں کے استعمال سے ہو تو اکثر انزال ہو جایا کرتا ہے۔ لیکن جلق یا کثرتِ جماع کے سبب سے ہو تو مریض کاہل اور سست ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹوٹتے ہیں۔ پیشاب کرتے وقت جلن اور گُدگُدی سی ہوتی ہے۔ پیشاب بار بار اور زیادہ مقدار میں آتا ہے کمر میں درد ہوتا ہے اور چکر آتے ہیں۔ مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ کسی کام کو دل

نہیں چاہتا۔ نیند پوری طرح نہیں آتی۔ قبض عموماً ہوتا ہے۔ مباشرت کی خواہش رفتہ رفتہ کم اور بعض دفعہ باطل ہو جاتی ہے۔ محض مساس کرنے سے بلا دخول انزال ہو جاتا ہے۔ کبھی پاجامے کی رگڑ سے یا کسی حسین عورت کے دیکھنے سے ہی انزال ہو جاتا ہے۔

○

جلق:۔ اکثر یہ فعل ہاتھ سے کیا جاتا ہے۔ اس سے تمام اعضاء اور قویٰ ضعیف ہو جاتے ہیں۔ پیشاب بار بار اور جل کر آنے لگتا ہے۔ عضوِ مخصوص کی جڑ باریک ہو جاتی ہے اور وہ ایک طرف کو ٹیڑھا ہو جاتا ہے اور طبعی طوالت کو نہیں پہنچتا۔ عضوِ مخصوص کی رگیں پھول جاتی ہیں اور اکثر احتلام، جریان، ضعفِ باہ اور نامردی کی شکایات پیدا ہو جاتی ہیں۔

○

عورتوں کی مخصوص بیماریاں

پرسوت کا بخار (حمیٰ نفاسیہ) اگر نفاس کا خون کم آئے یا جلد بند ہو جائے یا بدبودار ہو جائے تو زچہ کو یہ بخار ہو جاتا ہے۔

○

اختناق الرحم (باؤ گولا) یہ مرض دورے کے ساتھ ہوتا ہے۔ پیٹ میں ایک گولا سا اٹھ کر گلے میں اٹک جاتا ہے جس کو مریضہ بار بار نگلنے کی کوشش کرتی ہے اور اس کا دم گھٹنے لگتا ہے۔ دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ مریضہ یکایک چیخ مار کر رونے لگتی ہے یا قہقہہ مار کر ہنستی ہے اور بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑتی ہے۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج ہو جاتا ہے۔ تنفس بڑھ جاتا ہے۔ اور ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔

○

احتباس الطمث (حیض کا رک جانا) یا تو ابتدا ہی سے حیض نہیں آتا یا کچھ مدت آکر بند ہو جاتا ہے یا مقدارِ مقررہ سے کم آتا ہے یا تھوڑا تھوڑا رُک رُک کر درد کے ساتھ آتا ہے۔ ایّامِ حیض میں اعضاء شکنی اور بے چینی ہوتی ہے۔ پیڑو کے مقام پر گرانی، کمر، کولھوں اور رانوں میں درد ہوتا ہے۔

◆

ورمِ رحم:۔ مریضہ کے پیڑو اور کمر میں درد ہوتا ہے۔ چلنے پھرنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ ایّامِ ماہواری تکلیف سے آتے ہیں۔ پیشاب بار بار رُک کر آتا ہے شرمگاہ میں گرانی اور سوزش معلوم ہوتی ہے اور سیلان الرّحم کی شکایت ہو جاتی ہے۔ جب یہ شکایت پرانی ہو جاتی ہے تو رحم میں زخم ہو جاتے ہیں

◆

استحاضہ (کثرتِ حیض) بدن کمزور ہو جاتا ہے۔ نبض تیزی اور سُرعت کے ساتھ چلتی ہے۔ پیاس کی شدّت ہو جاتی ہے۔ چہرہ کی رنگت زرد پڑ جاتی ہے۔ خون کے نکلنے میں جلن اور سوزش ہوتی ہے۔

◆

کمر اور اطراف کی بیماریاں

وجع المفاصل (گٹھیا) جسم کے تمام جوڑوں میں خصوصاً کہنی، ٹخنے اور گھٹنے وغیرہ میں ورم اور درد ہوجاتا ہے۔ کبھی مذکورہ بالا جوڑوں میں سے کسی ایک مقام پر درد ہؤا کرتا ہے۔ جوڑوں میں سختی پیدا ہوجاتی ہے۔ سردی اور بارش کے موسم میں مرض شدت پکڑ لیتا ہے۔ جوڑ پھول کر اور متورم ہو کر بدوضع ہوجاتے ہیں۔ ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے۔ کبھی دل کی دھڑکن اور سر میں شدید درد ہوتا ہے۔ چکر آتے ہیں نیند نہیں آتی۔ مزاج چڑچڑا ہوجاتا ہے۔ انگلیوں میں سرسراہٹ محسوس ہوتی ہے اور وہ کھنچتی ہیں۔

○

حمیّات

بلغمی بخار (حمّی بلغمی) بخار چڑھتے وقت سردی وغیرہ بہت کم لگتی ہے۔ انگڑائیاں اور جماہیاں کثرت سے آتی ہیں۔ منہ کا مزہ میٹھا اور پھیکا ہوتا ہے۔ پیاس کم ہوتی ہے۔ منہ سے لعاب بکثرت نکلتا ہے۔ بھوک کم ہو جاتی ہے اور قارورہ غلیظ ہوتا ہے۔ اگرچہ حرارت کی کمی بیشی ہو جاتی ہے۔ لیکن چھ گھنٹے بعد پھر حرارت بڑھ کر بخار تیز ہو جاتا ہے۔ یہ بخار ملیریا کے زمانے میں بھی ہوتا ہے۔

◆

صفراوی بخار (حمّی صفراوی) منہ کا مزہ بالکل کڑوا ہوتا ہے۔ زبان خشک ہوتی ہے اور اس پر کانٹے پڑ جاتے ہیں۔ پیاس شدت کے ساتھ ہوتی ہے اگر خالص صفرا ہی صفرا ہو تو تیسرے روز بخار کی باری ہوتی ہے اور بخار سردی کے ساتھ ہوتا ہے۔ کرب اور بے چینی زیادہ ہوتی ہے۔ بعض وقات قے آتی

ہے۔ جس میں صفرا زرد رنگ کا شامل ہوتا ہے۔

* * *

سوداوی بخار (چوتھیا) مریض کی رنگت مائل بہ سیاہی ہو جاتی ہے۔ قارورہ کم آتا ہے۔ آنکھوں میں گدلاہٹ معلوم ہوتی ہے اور عموماً تلی بڑھ جاتی ہے۔ بخار باری کے ساتھ چوتھے روز آتا ہے۔ نبض بطی اور صلب ہوتی ہے۔

* * *

تپِ دق (حمیٰ دق) بعض اوقات یہ بخار ایسے خفیف طور سے شروع ہوتا ہے کہ مریض کو چنداں احساس نہیں ہوتا۔ صرف نبض میں ذرا سی تیزی آ جاتی ہے۔ جسم لاغر ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ کچھ دنوں بعد ہر تیسرے پہر کو طبیعت سست رہنے لگتی ہے اور صبح کو بحال ہو جاتی ہے۔ لیکن پھر بخار ذرا تیز ہونے لگتا ہے۔

جب کسی اندرونی عضو متورم میں پیپ پڑنے کے سبب سے ہو تو خفیف سردی لگ کر بخار چڑھتا ہے۔ جسم گرم ہو جاتا ہے۔ نبض تیز چلتی ہے اور کچھ دیر بعد پسینہ آ کر بخار میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ اسی طرح دن رات میں بخار کی نوبتیں ہوتی ہیں۔ چنانچہ پہلے دوپہر کو بخار کی شدت ہوتی ہے جو چار یا پانچ گھنٹے برابر رہتی ہے اور تھوڑے عرصے کے لئے تخفیف ہو کر دوسری نوبت شدتِ تپ کی ہوتی ہے جس میں

زور کا بخار رات کے دو بجے تک چڑھا رہتا ہے۔ پھر بکثرت پسینہ آ کر بخار کم ہو جاتا ہے۔ ایسے مریض کے رخساروں پر سرخ رنگ کا ایک حلقہ پڑ جاتا ہے۔ پاؤں کے تلوے جلتے ہیں اور بہت گرمی محسوس ہوتی ہے۔ مریض روز بروز دبلا ہوتا جاتا ہے۔

○

تپ لرزہ (ملیریا۔ موسمی بخار) بخار چڑھنے سے پہلے مریض سست ہو جاتا ہے۔ انگڑائیاں اور جماہیاں آتی ہیں۔ سانس جلدی چلتا ہے۔ جی متلاتا ہے اور کبھی قے بھی آ جاتی ہے۔ دھوپ میں یا آگ کے پاس بیٹھنے کو جی چاہتا ہے پیشاب کی رنگت ہلکی زرد یا سفید ہوتی ہے اور پیشاب بار بار آتا ہے۔ کچھ عرصے تک یہ حالت رہ کر آہستہ آہستہ گرمی معلوم ہوتی ہے۔ تمام بدن میں درد ہوتا ہے۔ زبان پھیکی اور خشک ہو جاتی ہے۔ چہرہ سرخ اور بدن جلنے لگتا ہے۔ پیشاب سرخ اور تھوڑا ہوتا ہے۔ سر میں درد ہوتا ہے۔ نبض سریع چلتی ہے متلی اور قے ہوتی ہے۔ کرب اور بے چینی بڑھ جاتی ہے۔ بعض دفعہ ہذیان کی نوبت پہنچتی ہے۔ یہ حالت چار گھنٹے تک رہتی ہے اس کے بعد پیشانی پر پسینہ آتا ہے۔ اور رفتہ رفتہ پسینہ آ کر بخار اتر جاتا ہے ایسی حالت میں مریض بے حد ضعیف ہو جاتا ہے

جلد کی بیماریاں

آتشک :- جسم کے کسی مقام پر خصوصاً عضوِ تناسل پر کسی جگہ پہلے ایک سُرخ پھنسی پیدا ہوتی ہے جو رفتہ رفتہ بڑھ کر پھٹ جاتی ہے اور ایک زخم سا بن جاتا ہے۔ اس کے آس پاس کی جلد متورم ہو جاتی ہے۔ زخم دبانے سے سخت معلوم ہوتا ہے۔ زخم میں درد کم ہوتا ہے۔ مواد بھی کم نکلتا ہے۔ پانچ سات روز کے بعد کُنجِ ران کے غدد (جنگاسوں کی گلٹیاں) متورم ہو کر سخت ہو جاتے ہیں۔ کبھی یہ غدد پک جاتے ہیں اور ان میں تکلیف ہوتی ہے۔ بعض دفعہ تمام جسم پر زخم نمودار ہو جاتے اور جسم پھوٹ نکلتا ہے۔ جسم کے جوڑوں میں درد ہونے لگتا ہے۔ بعض دفعہ بخار بھی ہو جاتا ہے۔

جرب :- (خارش کھجلی) اگر تر ہوتی ہے تو جسم میں باریک چھٹے یا دانے ہو جاتے ہیں۔ جن میں پیپ بھری رہتی ہے اور ان میں جلن اور تکلیف بے حد ہوتی ہے اگر خشک ہو تو چھوٹی سُرخ پھنسیاں متفرق طور پر سارے بدن میں ظاہر ہو جاتی ہیں جن میں خارش اس قدر ہوتی ہے کہ مریض کو کھجاتے کھُجاتے چین نہیں آتا۔ جلد خشک اور کھُردری ہو جاتی ہے۔ تر کھجلی اکثر پنڈلیوں سے شروع ہوتی ہے۔

◆

بہق (چھیپ) جسم کے کسی حصے میں برابر برابر اور بہت سے داغ پیدا ہو کر، باہم مل کر، دور تک دھبے پڑ جاتے ہیں اور اس مقام پر بھُوسی لگی ہوئی معلوم دیتی ہے۔ کبھی اس میں خارش ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ خارش نہیں ہوتی۔

◆

سُرخ بادہ :- بچے کے جسم پر سُرخ سُرخ دھبے پڑ جاتے ہیں اور ورم ہو کر مقام ورم کا حجم بڑھ جاتا ہے۔ جب اس ورم کو انگلی سے دبائیں تو اس کی سرخی دور ہو جاتی ہے۔ جب انگلی اٹھائیں تو پھر بدستور سرخ ہو جاتی ہے

اور اس میں درد کم ہوتا ہے۔ لیکن سوزش، بخار اور تشنگی بھی ہے اور اکثر یہ شکایت رخساروں پر زیادہ پیدا ہوتی ہے اور بعض دفعہ سُرخ سُرخ دانے اور پھنسیاں پیدا ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے۔

* * *

موتی جھرا:- ابتدا میں بخار آتا ہے۔ پیاس شدت کے ساتھ ہوتی ہے منہ کا ذائقہ خراب اور تلخ ہو جاتا ہے بھوک بند ہو جاتی ہے کسی چیز کے کھانے کو جی نہیں چاہتا۔ بخار کے ساتھ ضعف اس قدر ہو جاتا ہے کہ بعض اوقات مریض اٹھ کر بیٹھ نہیں سکتا۔ جسم کی رنگت پیلی اور زردی مائل ہو جاتی ہے۔ تین چار روز بخار آنے کے بعد پہلے گردن اور سینے پر موتیوں کی طرح سفید سفید چمکدار اور چھوٹے چھوٹے دانے نظر آتے ہیں۔ مریض کو غفلت بہت ہوتی ہے بعض اوقات ہذیان کی شکایت ہو جاتی ہے۔ گھبراہٹ اور بے چینی بڑھ جاتی ہے بخار کسی وقت شدید ہوتا ہے۔ کسی وقت کم ہو جاتا ہے۔ لیکن بالکل نہیں اترتا جب تک دانے اچھی طرح نمودار نہیں ہو جاتے۔ گھبراہٹ اور بے چینی بڑھتی جاتی ہے۔ دانے نکل آنے کے بعد بعض میں ساتویں دن۔ بعض میں چودھویں یا اکیسویں دن ناف کے نیچے تک دانے دکھائی دیتے ہیں۔ دانے ناف کے نیچے

اترنے کے بعد علامات میں تخفیف ہونا شروع ہوجاتی ہے بعض دفعہ یہ دانے اچھی طرح نہیں نکلتے یا نکل کر غائب ہوجاتے ہیں یا مریض کو دست آنے لگتے ہیں تو اس قسم کی علامات ردی اور خطرناک ہوتی ہیں ۔

○

متفرقات

خنازیر (کنٹھ مالا) عموماً تو گردن ہی کے غدد (گلٹیاں) اور نرم گوشت اور شاذونادر کنجِ ران اور بغل کے غدد بھی متورم ہو جاتے ہیں۔ اس ورم کی گلٹیاں گوشت کے ساتھ چمٹی ہوتی ہیں اور سخت ہوتی ہیں۔ بعض اوقات یہ گلٹیاں پک کر پھوٹ جاتی ہیں جس سے مواد نکلتا رہتا ہے کبھی مریض کو شدید بخار ہوتا ہے اور اکثر ہلکا ہلکا بخار رہا ہی کرتا ہے۔

(۲)

احتباس کسی مادہ یا رطوبت ۔ مثلاً حیض وغیرہ ۔ کا رک جانا یا بند ہو جانا

احشاء۔ حشاء کی جمع۔ سینہ اور پیٹ کے اندرونی اعضاء۔

اختناق الرحم۔ باؤگولا۔ ہسٹیریا۔

ادرار۔ جسم کی کسی رطوبت مثلاً پیشاب یا حیض وغیرہ کا جاری کرنا۔

ادویہ مسہلہ۔ دست آور دوائیں۔

استحاضہ۔ عورتوں کو ایام حیض کے سوا خون آنا۔ ایک مرض ہے جس میں بعض عورتوں کو ایام ماہواری کے علاوہ دوسرے دنوں میں خون آنے لگتا ہے۔

استحکام۔ مضبوط ہونا۔ مضبوطی پکڑنا۔

استسقاء۔ یہ ایک خطرناک مادی مرض ہے جس کا مادہ فاسد اور اوپری رطوبتیں ہوتی ہیں، جو اعضائے ظاہری و باطنی کے فرجوں اور خللوں میں بھر کر ان کو اصلی حالت سے بدل دیتی اور پھیلا دیتی ہیں۔

اسقاط۔ حمل ساقط ہونا۔ پیٹ گرنا۔

اسہال۔ دست آنا۔ موادِ بدن کا پاخانہ کی راہ خارج ہونا۔ یا خارج کرنا۔

اسہال بواسیری۔ مرض بواسیر میں آنے والے دست۔

اسہالِ دموی۔ خون کے دست

اسہالِ کبدی۔ جگر کے ضعف اور خرابی سے آنیوالے رنگ برنگے دست۔

اسہالِ معدی۔ معدہ کی خرابی سے آنے والے دست۔

آشوبِ چشم۔ آنکھ آنا۔ آنکھ دکھنا۔

اطراف۔ طرف کی جمع۔ اصطلاحِ تشریح میں ہاتھ پاؤں سے مراد ہے۔

اعانت۔ مدد۔

اعضائے رئیسہ۔ وہ اعضاء جن پر بقاء شخص، شخصی یا قیام نوع موقوف ہے اور وہ چار ہیں (۱) قلب (۲) جگر (۳) دماغ اور (۴) انثیہ اور اوعیۂ منی۔

افراط۔ حد سے بڑھ جانا۔ بے اعتدالی۔

اُمّ الصبیان۔ بچوں کی مرگی۔

امعاء۔ جمع ہے معاء کی۔ آنتیں۔

انصباب۔ گرنا۔ اصطلاحِ طب میں کسی مادّہ۔ مثلاً نزلہ وغیرہ کا گرنا

انکباب۔ بھپارہ لینا۔

بثور۔ جمع بثرہ کی۔ پھنسیاں دانے

برودت۔ سردی۔ ٹھنڈک۔ سرد ہونا۔

بہق۔ جھائیاں۔ چھیپ۔

تام۔ پورا۔ مکمل۔۔

تبخیر۔ بخار اٹھنا۔ ابخرات چڑھنا۔ دھواں اٹھنا

تبرید۔ سردی پہنچانا۔ ٹھنڈک پہنچانا۔ ٹھنڈائی

تپ۔ بخار۔

ترطیب۔ تری پہنچانا، مزاج میں رطوبت بڑھ جانا۔

تغلیظ۔ کسی مادّہ مثلاً منی یا خون وغیرہ کو گاڑھا کرنا۔

تفتیح۔ کھولنا۔ اصطلاحِ طب میں سدّہ وغیرہ کھولنا۔

تقطیع۔ کاٹنا۔ قطع کرنا۔

تکمید۔ سینکنا، ٹکور کرنا، سینک، ٹکور

تلئین۔ قبض دور کرنا۔ ایسی دوا دینا جس سے پاخانہ کھل کر آ جائے۔

تنقیہ۔ پاک و صاف کرنا۔ اصطلاحِ طب میں بدن کو مواد سے پاک و صاف کرنا۔

تہبّج۔ بھربھراہٹ۔ سوجن جو دبانے سے دب جائے۔

جرب۔ خارش۔ تر کھجلی۔

جنین۔ وہ بچّہ جو ماں کے پیٹ میں ہو۔

حب القرع۔ کدو دانے۔

حرقت۔ سوزش، جلن، جھنجھناہٹ

حمول۔ دوا میں لت کیا ہوا کپڑا جو شیاف کی صورت بنا کر فرج یا

دُبر میں رکھا جائے۔

حُمّٰی۔ تپ بخار

خَدَر۔ کسی عضو کا سُن ہو جانا۔ بے حِس ہو جانا۔

خروجِ مقعد۔ کانچ نکلنا۔

خفقان۔ دل کا دھڑکنا۔ دھڑکن۔

خنازیر۔ کنٹھ مالا۔

خُناق۔ اصطلاحِ طب میں ایک ورم ہے جو اعضائے حلق میں واقع ہوتا ہے

دُرور۔ ابھرنا۔ ظاہر ہونا۔ جاری ہونا بہنا

دَوِی۔ کان بجنا۔

ذُرور۔ خشک پسی ہوئی دوا جو زخم وغیرہ پر چھڑکی جاتی ہے۔

رقّت۔ پتلا پن۔

رَمَد۔ آشوبِ چشم۔ آنکھ آنا۔ آنکھ دُکھنا

زحیر۔ پیچش۔

زحیر سُدّی۔ وہ پیچش جو سُدّہ کے سبب ہو۔

زلال۔ دواء کا نتھرا ہوا پانی۔

سائیدہ۔ پسا ہوا۔

سحج۔ جلد پر رگڑ لگنا۔ جلد کا چھِل جانا۔

سُرفہ۔ کھانسی۔

سُرفہ نزلی۔ وہ کھانسی جو نزلہ کی وجہ سے ہو۔

سعال۔ کھانسی۔

سعُوط۔ تر دوا جو ناک میں ٹپکائی جائے۔

سماعت۔ سننے کی قوت۔

سنگِ گردہ۔ گردہ کی پتھری۔

سنگِ مثانہ۔ مثانہ کی پتھری

سنون۔ منجن۔

سوء القنیہ۔ جگر کی ایک بیماری ہے جو استسقاء کا پیش خیمہ ہوتی ہے

سوءِ مزاج۔ عام بدن یا کسی خاص عضو کا حرارت یا برودت یا رطوبت یا یبوست کے غلبہ سے اپنے طبعی اعتدال سے خارج ہو جانا۔

صداع۔ دردِ سر۔

صداعِ دودی - دردِ سر جو پیٹ کے کیڑوں سے ہو۔

صداعِ معدی - دردِ سر جو معدہ کی خرابی سے ہو۔

صرع - مرگی۔

صفرائے زنگاری - ایک قسم کا غیر طبعی صفراء جس میں شدید احتراق واقع ہوتا ہے

صفرائے کراثی - یہ بھی ایک قسم کا غیر طبعی صفراء ہے جس میں رواءت و احتراق صفرائے زنگاری سے کم ہوتا ہے۔

صلب - سخت

ضماد - لیپ۔

طحال - تلی

طنین - کان بجنا۔

عظم - کسی عضو کا غیر طبعی طور پر بڑا ہو جانا۔

عوارض - عارضہ کی جمع - وہ حالات و کیفیات جو کسی دوسری حالت کے تابع ہوں۔

غثیان - متلی۔

غرغرہ - غرارہ کرنا۔ کسی سیّال چیز کو حلق میں حرکت دینا۔

فمِ معدہ - معدہ کا منہ

قرحہ - زخم

قطور - قطرہ قطرہ ڈالنے یا ٹپکانے والی دواء۔

قلاع - منہ آنا۔ جوششِ دہن۔

قولنج - آنتوں کا درد۔

کرم - کیڑا۔

کماد - سینک ٹکور - وہ چیز جس سے کسی عضو کو سینکیں۔

لِثّہ دامیہ - ایک مرض ہے جس میں مسوڑھے پلپلے ہو جاتے ہیں۔ اور ان سے خون بہا کرتا ہے۔

لزج - لیس دار۔

لقوہ - منہ کا ٹیڑھا ہو جانا۔

لُکنت - ہکلاپن۔

مالیخولیا۔ جنونِ سوداوی۔ وہم و وسواس۔ خللِ دماغ۔

مالیخولیائے مراقی۔ مراقی وہم، جس میں مریض خودی اور تکبر و تعلّی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

مجاریٔ بول۔ پیشاب کی نالیاں۔

مجوّف۔ کھوکھلی شے جو اندر سے خالی ہو۔

محرّق۔ جلایا ہوا۔

محلّل۔ تحلیل کرنے والا۔

مدقوق۔ دق کا مریض۔

مروّق۔ پھاڑا ہوا عرق

مسلول۔ سِل کا مریض

مَضمَضہ۔ پانی کی وہ کلّی جو سارے منہ میں پھرائی جائے۔

مضیّق۔ تنگ کرنے والی دواء سکیڑنے والی دواء

مقشّر۔ چھلا ہوا۔ چھلکا اتارا ہوا۔

مُنضِج۔ مادّہ کو پختہ کر کے قابلِ اخراج بنانے والی دواء۔

نزول الماء۔ موتیا بند۔ آنکھ میں پانی اتر آنا

نُضج۔ مواد کا پکنا جس میں وہ معتدل القوام ہو کر بآسانی قابلِ اخراج ہو جائے۔

نطول۔ تریڑا۔ گُنگنا پانی یا دواء کا جوشاندہ لوٹے میں بھر کے کسی قدر فاصلے سے مریض کے عضو پر گرانا۔

نفاس۔ وہ خون جو بچہ جننے کے بعد زچہ کو پندرہ سے چالیس دن تک آتا ہے۔

نفخ۔ اپھارہ۔

نقوع۔ خیسانده۔ بھگوئی ہوئی دواء کا پانی۔

وجع مفاصل۔ گٹھیا۔ جوڑوں کا درد۔

وضع حمل۔ بچہ پیدا ہونا۔ جننا۔